58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

مورے نے چاندی کا تمغہ جیتا

[illegible] مورے نے [illegible] کشتی کے لیے [illegible] حاصل کرتے ہوئے [illegible] چیمپئن شپ میں [illegible] کا چاندی کا [illegible] کے تحت [illegible] چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ (تفصیلات اندر)

مُرلی شنکر کی سرجری ہوئی

جاپان میں [illegible] کھیلوں کے دوران زخمی ہونے والے [illegible] مرلی شنکر کے [illegible] کی سرجری ہوئی [illegible] سرجری کی تصدیق کی۔ سری شنکر نے کہا [illegible] (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 285 | صفحات : 08 | ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۴ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Friday 16th October 2026 | جلد نمبر 58

نوجوان منشیات سے دُور رہ کر بڑے خواب دیکھیں/LG

جموں وکشمیر پولیس کو "جشن ڈل 2026" کے کامیاب اِنعقاد پر مُبارک باد پیش

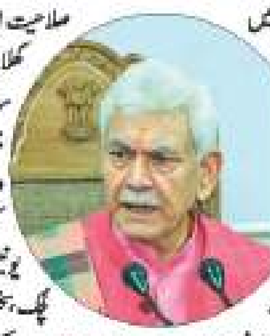

سرینگر/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر پولیس کو "جشن ڈل 2026" کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے پیغام میں کہا کہ کھیل انسانی صلاحیت، استقامت اور اجتماعی اُمنگوں کا جشن ہے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کے جوش وخروش اور جموں وکشمیر پولیس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل نہ صرف چیمپئن پیدا کرتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں عزم، صبر اور حوصلہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے 'جشن ڈل' کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایونٹ اب محض ایک سالانہ مقابلے سے بڑھ کر ایک روایت بن چکی ہے، جس کا جموں وکشمیر کے لوگوں سے جذباتی رشتہ قائم ہو چکا ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران تقریباً 600 نوجوان کھلاڑیوں نے کیاکنگ، کینوئنگ، روئنگ، سکلنگ اور روایتی شکارا ریس سمیت 20 آبی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان مقابلوں نے خطے میں کھیلوں کی وسیع صلاحیت اور آبی کھیلوں کی متحرک کلچر کو اجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور لگن وخلوص کے ساتھ بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے اقدامات کے ذریعے پروان چڑھنے والے کھلاڑیوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ نوجوان کھلاڑی ایک شاندار ورثے کے امین ہیں اور یونین ٹیریٹری کے کھیلوں کے مستقبل کے سفیر ہیں۔ انہوں نے نظم وضبط، سخت محنت اور خود اعتمادی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عزم اور استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو کوئی بھی چیلنج ناقابلِ عبور نہیں رہتا۔ انہوں نے کھلاڑیوں اور شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ایک صحت مند اور منشیات/1

ادھم پور میں 'میٹاڈور' کھائی میں جا گری

لگ بھگ تمام سواریاں زخمی ہوگئیں

ادھم پور/جمعرات کو ضلع ادھم پور کے علاقے ڈھالپر میں ایک 'میٹاڈور' (مسافر گاڑی) کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں کم از کم 17 مسافر زخمی ہو گئے۔ ایک عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی 'کشمیر نیوز آبزرور' کو بتایا کہ یہ گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK14C-2791 ہے، ادھم پور سے جھولوتل (Tanalhonu) کی جانب جا رہی تھی کہ اسی دوران یہ حادثہ پیش آیا۔

نئے منصوبوں سے لداخ کے تاریخی ورثہ کو تحفظ ملے گا/مودی

سفر آسان ہوگا، بجلی کی سہولیات بہتر ہوں گی، علاقوں میں پانی کی دستیابی بڑھے گی

3350 کروڑ روپے کی لاگت والے پانچ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

سرینگر/یو این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ورچوئل تقریب کے ذریعے لداخ میں تقریباً 3,350 کروڑ روپے کی لاگت والے پانچ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں آبی تحفظ، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، تاریخی ورثے کے تحفظ، ہوائی اڈے کی سہولیات اور اہم سڑک رابطوں کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ پروجیکٹ ہم سرودر کے تحت 40 دیہات میں 40 آبی ذخائر تیار کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد لداخ میں پانی کو محفوظ کرنا اور ضرورت کے وقت اس کی دستیابی یقینی بنانا ہے۔

حکام کے مطابق یہ پہل مشن امرت سرودر کے مقاصد سے ہم آہنگ ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق لداخ میں برف پگھلنے اور گلیشیئرز سے پانی دستیاب ہونے کے باوجود کسانوں کو فصلوں کی بوائی کے موسم میں اکثر پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے دستیاب پانی کو ذخیرہ کر کے ضرورت کے وقت استعمال میں لانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعظم نے لیہہ کے سندھو گھاٹ میں بھارت کے پہلے ہیریٹیج وِنگ کنزرویشن پارک کا بھی افتتاح کیا۔ اس پارک کا مقصد لداخ کے قدیم آثارِ قدیمہ اور تاریخی ورثے کو/3

سردیوں میں سونہ مرگ تک رسائی ٹورازم کی ترقی کی نشانی/عمر عبداللہ

زیڈ موڑ ٹنل کے وجود سے دوریاں نزدیکیوں میں تبدیل ہوگئی ہیں

سرینگر/کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ حکومت سونہ مرگ میں سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ایڈونچر ٹورازم سمیت سرمائی کھیلوں کی سہولیات متعارف کرانے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کر رہی ہے، تاکہ اس خوبصورت سیاحتی مقام کو سال بھر سیاحوں کے لیے پُرکشش بنایا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق گاندربل میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زیڈ موڑ ٹنل کی تعمیر اور افتتاح سے سونہ مرگ میں سیاحت کے امکانات میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ اس ٹنل کی بدولت اب سردیوں کے دوران بھی سونہ مرگ تک رسائی ممکن ہوئی ہے، جس سے سال بھر سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ماضی میں سونہ مرگ سردیوں کے دوران بند رہتا تھا اور لوگوں کے لیے وہاں پہنچنا مشکل ہو جاتا تھا، جس کے نتیجے میں سرمائی سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے/2

جموں وکشمیر سرکار نے کتنے وعدے پورے کئے اور کتنے ادھورے رہ گئے

بی جے پی کے جنرل سیکریٹری ستیش پونیا کا نیشنل کانفرنس سے سوال

سرینگر/یو این ایس/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جنرل سیکریٹری ستیش پونیا نے جموں وکشمیر حکومت کے اس موقف کو مسترد کر دیا ہے کہ دوہری اقتدار کے نظام کی وجہ سے حکومت گزشتہ دو برسوں کے دوران اپنے وعدے پورے نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کارکردگی کا اندازہ وضاحتوں کے بجائے عملی نتائج کی بنیاد پر لگایا جانا چاہیے۔ ستیش پونیا جمعرات کو جموں میں پارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ اجلاس سے قبل نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے پنچایت اور بلدیاتی انتخابات منعقد نہ ہونے کی ذمہ داری بی جے پی پر ڈالنے کے الزامات کو بھی مسترد کیا۔ پونیا نے کہا کہ حکومت کو عوامی مینڈیٹ ملا، اس نے اقتدار سنبھالا اور لوگوں سے مختلف وعدے کیے۔ اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بتائے کہ ان وعدوں میں سے کتنے پورے کیے گئے اور کتنے ادھورے رہ گئے۔ انہوں نے/6

جھیل ڈل میں موٹر بوٹس اور جٹ سکی کے استعمال پر پابندی

کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کو "توہینِ عدالت" تصور کیا جائے گا/ہائی کورٹ

سرینگر/جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے ڈل جھیل میں ایندھن سے چلنے والی موٹر بوٹس اور جیٹ اسکی (Jetskis) کے استعمال پر اگلے احکامات تک پابندی عائد کر دی ہے۔ چیف جسٹس شیل ناگو [illegible] اور جسٹس راجیش سیکھری پر مشتمل ڈویژن بنچ نے بدھ کے روز محمد رفیق میر کی جانب سے دائر کردہ ایک درخواست پر یہ حکم جاری کیا۔ عدالتی حکم نامے میں کہا گیا ہے، "انصاف کے وسیع تر مفاد میں اور پیش کردہ دلائل کا جامع جائزہ لینے کے بعد، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ متعلقہ حکام یعنی ایل سی ایم اے (LCMA)، محکمہ سیاحت اور پولیس — اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈل جھیل میں ایندھن سے چلنے والی کوئی بھی موٹر بوٹ، چاہے وہ 'شکارا موٹر بوٹ' ہو یا 'جیٹ اسکی'، اگلے احکامات تک نہ چلائی جائے۔" عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ اس حکم کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کو 'توہینِ عدالت' تصور کیا جائے گا۔ بنچ نے مشاہدہ کیا کہ عدالت اس بات پر قائل ہے کہ ایسے وقت میں جب جھیلوں کا نظام انسانی تہذیب کے لیے ایک/5

چیف سیکریٹری کا زراعت کے لئے آبپاشی پر سخت زور

13.76 کروڑ روپے مالیت کا نظر ثانی شدہ سالانہ ایکشن پلان منظور

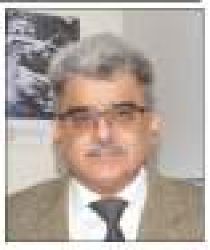

سرینگر/ زرعی جدیدیت اور فارم کی پیداوار میں اضافے کی جانب ایک اہم پیش رفت میں چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج پردھان منتری راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (پی ایم - آر کے وی وائی) کے سب مشن آن ایگریکلچرل میکانائزیشن (ایس ایم اے ایم) جزو کے تحت 2026-27 کیلئے 13.76 کروڑ روپے مالیت کا نظر ثانی شدہ سالانہ ایکشن پلان (اے اے پی) منظور کر لیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ایگریکلچر پروڈکشن ڈپارٹمنٹ، سیکریٹری رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سیکریٹری پلاننگ، سیکریٹری اے پی ڈی، ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کے محکموں کے سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ جموں وکشمیر میں زرعی پیداوار کو بہتر بنانے میں آبپاشی کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے زراعت کے شعبے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو اس کی مکمل صلاحیت سے مستفید ہونے کے قابل/4

امریکہ میں مندر کو گولیوں کا نشانہ بنانے پر ہندوستان سراپا احتجاج

امریکی قانون نافذ کرنے والے حکام کی کارروائی کا نوٹس لیا گیا/جیسوال

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستان نے امریکہ کی الینوائے ریاست کے اورورا علاقے میں ہندوؤں کے ایک مندر کو نشانہ بنا کر گولی باری کرنے کی مبینہ سازش پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سازش میں ہندوؤں اور نسلی بنیاد پر نفرت سے جڑے اشاروں کے ساتھ ہندوستانی نژاد لوگوں کے خلاف تشدد کی باتیں سامنے آنا خصوصی طور پر تشویشناک ہے۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے اس معاملے میں میڈیا کے سوالات کے جواب میں جمعرات کو کہا کہ ہندوستان نے امریکی قانون نافذ کرنے والے حکام کی کارروائی کا نوٹس لیا ہے۔ اس میں مشتبہ شخص کی گرفتاری اور اسے حراست میں لیا جانا نیز اس کے خلاف الزامات عائد کیا جانا شامل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ واقعہ امریکہ میں نسلی کارروائی اور ہندوستان مخالف نفرت کو لے کر بڑھتی ہوئی تشویش کو مزید سنگین بناتا ہے۔ انہوں نے نفرت سے پرتشدد کو/7

پاکستان کی کسی بھی دہشت گردانہ کارروائی کو ناکام بنایا جائے گا/راج ناتھ

ہندوستان امن چاہتا ہے، لیکن ضرورت پڑنے پر جنگ کیلئے بھی پوری طرح تیار ہے

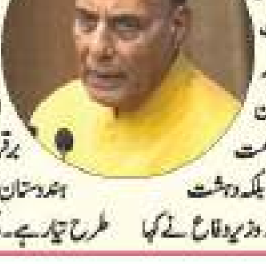

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دہشت گردی کو بالکل برداشت نہ کرنے کی حکومت کی پالیسی پر ایک بار پھر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سے ہونے والی کسی بھی دہشت گردانہ کارروائی کا ہندوستان اور زیادہ سخت جواب دے گا۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کے روز یہاں ایک نجی میڈیا ادارے کے پروگرام میں کہا کہ آپریشن سندور، بالاکوٹ فضائی حملے اور سرجیکل اسٹرائیک ہندوستان کی دہشت گردی سے نمٹنے کی پالیسی میں بڑی تبدیلیوں کی علامت ہیں۔ ہندوستان اب صرف سفارتی مخالفت تک محدود نہیں ہے، بلکہ دہشت گردی کے سرچشمے تک پہنچ کر کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافت بات چیت، باہمی تعاون اور پرامن طریقے سے تنازعات کو سلجھانے میں یقین رکھتی ہے۔ لیکن امن کی اس پالیسی کو کمزوری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 کے بعد سے دہشت گردوں کی سرگرمی کی مدت گھٹ کر ایک سال سے بھی کم رہ گئی ہے اور سیکورٹی فورسز ہتھیار اٹھانے کے ایک سال کے اندر ہی انہیں ہلاک کر رہی ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ملک میں امن برقرار رکھنے کے لیے طاقت اور صلاحیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان امن چاہتا ہے، لیکن ضرورت پڑنے پر جنگ کے لیے بھی پوری طرح تیار ہے۔ ملک کی خود مختاری، سالمیت اور قومی مفادات کا تحفظ کرتا/8

بارہمولہ میں امتحانی مراکز کے اطراف

دفعہ 163 کے تحت پابندیاں عائد

سرینگر/یو این ایس/ ضلع انتظامیہ بارہمولہ نے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بوس) کے سالانہ دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کے پیش نظر امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے دائرے میں مختلف پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ یہ امتحانات 19 اکتوبر سے 30 نومبر 2026 تک منعقد ہوں گے۔ انتظامیہ کی جانب سے یہ احکامات بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری کیے گئے ہیں، جن کا مقصد امتحانات کا پرامن، شفاف اور منظم انعقاد یقینی بنانا ہے۔

خاتون کے قتل کے معاملہ میں شوہر، دیور اور ساس کو مجرم قرار دیا گیا

سرینگر کی ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت کا فیصلہ، دو ملزم خواتین کو شک کی بنیاد پر بری کر دیا گیا

سرینگر/یو این آئی/ سرینگر کی ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت نے 2022 میں تسلیمہ کی مشتبہ حالات میں موت کے معاملے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد کو مجرم قرار دیا ہے۔ تسلیمہ کی موت نوجیلہ میں واقع اس کی سسرال میں ہوئی تھی۔ عدالت نے شواہد کی کمی کے باعث دیگر دو ملزمین کو بری کر دیا۔ ایڈیشنل سیشن جج فاروق احمد بٹ کی عدالت نے تسلیمہ کی ساس حفیظہ بیگم، دیور پرویز احمد ڈار عرف بلال اور شوہر شہزاد احمد ڈار کو تعزیراتِ ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 302 (قتل) اور دفعہ B-120 (مجرمانہ سازش) کے تحت مجرم قرار دیا۔ عدالت نے دیگر دو ملزم خواتین، سمیہ اور سائقہ کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ ضمانت پر رہا حفیظہ بیگم کو حراست میں لے کر سرینگر کی سینٹرل جیل منتقل کیا جائے۔ تسلیمہ کی موت 27 جون 2022 کو نوجیلہ کی نند ریشی کالونی میں واقع اس کی سسرال میں ہوئی تھی۔ استغاثہ کے مطابق، اسے نوجیلہ کے جے وی سی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں اس کی موت کی وجہ منہ اور ناک بند کر کے دم گھٹنے کے باعث سانس رک جانا بتائی گئی تھی۔ موت کے حالات کی ابتدائی تحقیقات کے بعد بتہ مالو پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 109/2022 درج کر کے معاملے کی تفتیش شروع کی گئی۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ تسلیمہ کو ازدواجی تنازعات اور اولاد پیدا نہ کر سکنے کی وجہ سے ہراسانی کا/9

وادی میں سردیوں کا سماں نمایاں، بدن پر گرم کپڑے نمودار

بالائی حصوں میں پڑی برف کی پتلی تہہ پر ایک اور تہہ، سرینگر کانپنے لگا ہے

سرینگر/یو این آئی/ کشمیر کے بالائی علاقوں میں جمعرات کو مسلسل دوسرے دن بھی برف باری ہوئی، جبکہ میدانی علاقوں کے کئی حصوں میں بارش سے موسم سرد ہو گیا۔ حکام کے مطابق، سنتھن پاس، مغل روڈ، کپواڑہ کے بالائی علاقوں، بانڈی پورہ کے گریز اور تلیل علاقوں کے علاوہ زوجیلا، گریز محور پر بھی برف باری ہوئی۔ لداخ کے کئی بلند مقامات، جن میں دراس، زنسکار اور سنکو شامل ہیں، میں بھی برف باری ریکارڈ کی گئی۔ موسم میں تبدیلی کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی درج کی گئی، خصوصاً زیادہ بلندی پر واقع علاقوں میں سردی بڑھ گئی۔ محکمہ موسمیات کے مرکز سرینگر کے مطابق، جمعرات کی صبح 8 بج کر 30 منٹ پر ختم ہونے والے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کپواڑہ میں سب سے زیادہ 26.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد قاضی گنڈ میں 23.6 ملی میٹر اور گلمرگ میں 20.4 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اسی مدت کے دوران پہلگام میں 16.8 ملی میٹر، جبکہ سری نگر میں 16.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق، جمعرات کو جموں وکشمیر میں موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ طوفان، تیز ہوائیں اور ژالہ باری بھی ہو سکتی ہے۔

سیکرٹری ٹورازم نے رائیل سپرنگس گولف کورس سری نگر میں
کام کاج، اپریشنل کارکردگی اور بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ کا جائزہ لیا

سری نگر/15 اکتوبر//سیکرٹری ٹورازم اونی لواسا نے آج رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کا دورہ کیا اور اس گالف کورس کے کام کاج، اپریشنل کارکردگی، بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ اور سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے کئے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران سیکرٹری ٹورازم کے ہمراہ سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) حارث احمد ہنڈو، محکمہ سیاحت اور آر ایس جی سی کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔سیکرٹری ٹورازم جو رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کی چیف ایگزیکٹیو بھی ہیں، نے گالف کورس کے احاطے اور وہاں موجود مختلف سہولیات کا تفصیلی معائینہ کیا۔ انہوں نے موجودہ انتظامات، بنیادی ڈھانچے کی دیکھ ریکھ کی صورتحال، اراکین اور آنے والے مہمانوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔اونی لواسا نے متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے اراکین اور آنے والے مہمانوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کے لئے موثر انتظام، باقاعدہ جانچ پڑتال اور سہولیات میں مسلسل بہتری کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رائیل سپرنگس گالف کورس سری نگر کے نمایاں سیاحتی و تفریحی مقامات میں سے ایک ہے، لہٰذا اسے خدمات کے اعلیٰ معیار، بنیادی ڈھانچے کی بہتر دیکھ ریکھ اور پیشہ ورانہ انتظام کو برقرار رکھنا چاہیے۔سیکرٹری ٹورازم نے کہا، "رائیل سپرنگس گالف کورس سری نگر کے سیاحت اور تفریحی منظرنامے میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ ہماری توجہ اس کے موثر کام کاج کو یقینی بنانے، سہولیات اور خدمات کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے اور اراکین و آنے والے مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل اصلاحات پر مرکوز ہونی چاہیے۔" انہوں نے بورڈ آف گورنرز کے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد کی اہمیت کو اجاگر۔۔۔/108

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کا ایئر فورس اسٹیشن سری نگر میں بنیادی سہولیات کا جائزہ
ہنگامی رسائی اور دیگر ضروری انتظامات بہتر بنانے پر زور

بڈگام،15 اکتوبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج ایئر فورس اسٹیشن سری نگر بڈگام میں بنیادی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ اسٹیشن کے ہموار کام کاج کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری سہولیات مقررہ وقت کے اندر فراہم کی جائیں۔ میٹنگ میں بجلی کی فراہمی، آبی نظام، ہنگامی رسائی کی سڑکوں، ٹھوس فضلے کے انتظام، عوامی تحفظ اور دیگر ضروری سہولیات سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے بجلی کے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ 33 کے وی اے کی مخصوص فیڈر لائن کی تشکیل کا کام تیز کیا جائے اور ایئر فورس اسٹیشن کے لیے بجلی کی قابل اعتماد متبادل فراہمی کا انتظام یقینی بنایا جائے۔ محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی گئی کہ پانی کی فراہمی کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و تشکیل میں تیزی لائی جائے، ہنگامی حالات میں پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور اسٹیشن کی ضروریات پوری کرنے کے لیے موجودہ آبی اسکیم کی صلاحیت بڑھانے کے اقدامات کیے جائیں۔ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ فضائیہ کے حکام کے ساتھ تال میل قائم کرکے ہنگامی رسائی کی سڑکوں کی نشاندہی، سروے اور تعمیر و ترقی کے۔۔۔/102

کولگام میں آفات سے نمٹنے کے حوالے سے بیداری پروگرام منعقد

کولگام، 15 اکتوبر////ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کولگام کے طے شدہ تربیتی پروگرام کے تحت ایس ڈی آر ایف اور ویلیج ہوم گارڈ یونٹ کولگام نے آج گورنمنٹ ہائی اسکول بدجی پانن، ڈی ایچ پورہ کولگام میں آفات سے نمٹنے کے حوالے سے ایک روزہ بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کا مقصد آفات کے خطرات کو کم کرنے اور ان سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری، بنیادی طبی امداد اور زندگی بچانے کے طریقوں، رسی کے ذریعے بچاؤ کی کارروائیوں، آگ بجھانے کے اقدامات اور ایل پی جی کے محفوظ استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس دوران ایس ڈی آر ایف کولگام کے ماہرین نے ابتدائی طبی امداد، قلبی و تنفسی بحالی (سی پی آر)، آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے، رسی کے ذریعے بچاؤ اور مختلف اقسام کی آفات کے دوران۔۔۔/103

نیشنل کانفرنس حکومت کے دو سال عوامی راحت، تعمیر و ترقی اور خوشحالی سے تعبیر
محدود اختیارات کے باوجود ہر شعبے میں قابل قدر کام کیا گیا/ چودھری محمد رمضان

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور رکن راجیہ سبھا چودھری محمد رمضان نے عمر عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس حکومت کے دو سال مکمل ہونے پر کہا ہے کہ محدود اختیارات، یوٹی نظام کی پیچیدگیوں، افسر شاہی کی رکاوٹوں اور نامساعد حالات کے باوجود عوامی حکومت نے تعلیم، صحت، باغبانی، زراعت سمیت مختلف شعبوں میں قابل قدر کام انجام دیے ہیں اور اپنے انتخابی وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کی مسلسل کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اقتدار کو عوام کی خدمت، جمہوری حقوق کے تحفظ اور جموں و کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لئے استعمال کیا ہے، جبکہ اختیارات کی غیر منصفانہ تقسیم اور انتظامی رکاوٹوں نے کئی اہم فیصلوں کی رفتار متاثر کی ہے۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ حکومت کے قیام کے بعد اسمبلی کے پہلے ہی اجلاس میں جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش کرکے نیشنل کانفرنس نے اپنے سب سے اہم انتخابی وعدے کو پورا کیا۔ اسی طرح ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے پر کابینہ سے قرارداد منظور کرانے کے بعد اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا، جہاں اسے۔۔۔/106

ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان کا محکمہ جل شکتی اور آبپاشی کی کارکردگی کا جائزہ
سردیوں سے قبل زیر التوا کام مکمل کرنے کی ہدایت

شوپیان، 15 اکتوبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان چرن دیپ سنگھ نے آج محکمہ جل شکتی کے تحت پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای)، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول محکموں کی کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے جاری کاموں کی تفصیلی جانچ کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ سردیوں کے آغاز سے قبل تمام زیر التوا کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے بالخصوص جل جیون مشن کے تحت باقی ماندہ کاموں کو جلد مکمل کرنے پر زور دیا تاکہ اس مشن پر ضلع میں مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع۔۔۔/105

یاترا 2027 سے قبل میگا ٹرانزٹ کیمپ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی تیاری
ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے کیمپ کا معائنہ کیا

گاندربل، 15 اکتوبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج متعلقہ افسران کے ہمراہ میگا ٹرانزٹ کیمپ کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا 2027 سے قبل وہاں موجود بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لینے کے ساتھ مزید بہتری کے لیے درکار سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے ٹرانزٹ کیمپ میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر غور کیا تاکہ یاتریوں کو بہتر سہولیات، ضروری آسائشیں اور آرام دہ قیام فراہم کیا جا سکے۔ پیشگی منصوبہ بندی اور مناسب تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضروریات کا جامع جائزہ لے کر ایک مناسب اور تفصیلی منصوبہ پیش کیا جائے، جس میں کیمپ میں درکار بہتری اور بنیادی ڈھانچے۔۔۔/107

پانچ اگست 2019 کے بعد زمین اور ملازمتوں سے متعلق لوگوں کے
خصوصی حقوق کے تحفظ میں اپنی پارٹی کا اہم کردار رہا/غلام حسن میر

سرینگر//سینئر سیاسی رہنما، سابق کابینہ وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے کہا ہے کہ اپنی پارٹی نے پانچ اگست 2019 کے واقعات کے بعد جموں و کشمیر کے لوگوں کے حقوق کے تحفظ اور خطے میں کسی بھی ڈیموگرافک تبدیلی کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک معروف میڈیا ادارے کو دیے گئے تفصیلی انٹرویو میں غلام حسن میر نے متعدد اہم سیاسی امور پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ اپنی پارٹی کے ایجنڈے اور پالیسیوں سے متعلق ایک سوال کے جواب میں غلام حسن میر نے مارچ 2020 میں پارٹی کے قیام کے وقت کی نامساعد صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اپنی پارٹی ایسے وقت میں قائم کی گئی جب پانچ اگست 2019 کے واقعات کے بعد جموں و کشمیر شدید بے یقینی اور افراتفری کی کیفیت سے دوچار تھا۔ انہوں نے کہا، "اس وقت لوگ شدید مایوسی کا شکار تھے۔ انہیں خدشہ تھا کہ جموں و کشمیر میں آبادیاتی تناسب تبدیل ہو جائے گا اور یہ خطہ اپنی مسلم اکثریتی شناخت کھو دے گا۔ لوگوں کو اندیشہ تھا کہ مرکزی حکومت یہاں باہر کے لوگوں کو لا کر آبادی کے تناسب کو مسلم آبادی کے خلاف تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہیں زمین اور ملازمتوں سے متعلق اپنے خصوصی حقوق چھن جانے کا بھی خوف تھا، کیونکہ پانچ اگست 2019 کو کی گئی تبدیلیوں کے نتیجے میں مقامی آبادی کے یہ خصوصی حقوق بھی ختم کر دیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ، اس وقت ہزاروں افراد جیلوں میں بند تھے اور ان کے اہل خانہ کو اپنے عزیزوں کے بارے میں کوئی معلومات نہیں تھیں کہ وہ کہاں رکھے گئے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "لوگوں سے یہ تاثرات اور خدشات سامنے آنے کے بعد ہم سید محمد الطاف بخاری کی قیادت میں متحد ہوئے اور فیصلہ کیا کہ ان ممکنہ تبدیلیوں کو روکنے اور لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے کچھ کیا جانا چاہیے۔ اسی مقصد کے تحت 20 مارچ 2020 کو۔۔۔/104

ضلع اننت ناگ میں سماجی بہبود کی اسکیموں کا جائزہ
مستحقین تک امداد کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت، جن سنگم پورٹل پر 80,743 پنشن کیسوں کی منظوری

اننت ناگ، 15 اکتوبر////ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ضلع میں نافذ مختلف سماجی بہبود کی اسکیموں کی پیش رفت، عمل درآمد اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں مستحقین کو بروقت فوائد کی فراہمی، موثر نگرانی اور تمام اہل افراد تک اسکیموں کی رسائی یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ کے دوران ضلع سماجی بہبود افسر نے مختلف فلاحی اقدامات کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس میں سماجی تحفظ کی پنشن، شادی کے لیے مالی امداد، معذور افراد کی معاونت، وظائف، بچوں کا تحفظ، خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے کے کمزور طبقات کی بحالی سے متعلق اقدامات کی صورت حال شامل تھی۔ اجلاس میں ان اہم سرکاری اسکیموں اور پروگراموں پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد اہل افراد اور خاندانوں کو مالی امداد، سماجی تحفظ اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جن سنگم پورٹل پر سماجی تحفظ کی پنشن کے 80,743 معاملات منظور کیے جا چکے ہیں، جبکہ ستمبر 2026 تک مربوط سماجی تحفظ اسکیم کے تحت 76,137 مستحقین کو ادائیگیاں کی گئی ہیں۔ اس پیش رفت کا جائزہ اس تناظر میں لیا گیا کہ اہل مستحقین، خصوصاً بزرگ شہریوں، بیواؤں اور معذور افراد کو باقاعدگی سے مالی امداد فراہم کی جا سکے، کیونکہ یہ افراد اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے سماجی تحفظ کی امداد پر انحصار کرتے ہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے دیگر اہم فلاحی اقدامات، بشمول پی ایم یشسوی وظائف، مشن شکتی، ون اسٹاپ سینٹر۔۔۔/101

وادی میں شیخ عبدالرزاق بدری نقشبندیؒ کا عرس مبارک منایا گیا

سرینگر:۔وادی کے بلند پایہ ولی کامل، عظیم المرتبت اولیاء حضرت شیخ عبدالرزاق بدری نقشبندیؒ کا 244 واں سالانہ عرس آج نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب اُن کے آستان عالیہ واقع ملہ پورہ واعظ پورہ متصل ہائی ٹیک ہائی سکول سرینگر میں منعقد ہوئی، جہاں صبح صادق ہی قرآن خوانی کی پہلی مجلس اور بعد نماز ظہر کے بعد ختمات المعظمات اور مولود خوانی کی مجلس آراستہ ہوئی۔ جس کی پیشوائی عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ قادری نے کی جبکہ تقریب کی صدارت حسب قدیم بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین الحاج۔۔۔/110

سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ نے دیہی ترقی کی اہم سکیموں کا جائزہ لیا
بروقت تکمیل اور جوابدہی پر زور دیا

سری نگر/15 اکتوبر//سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ و پنچایتی راج ریتیش کمار نے منگل کے روز یو مین میریٹری میں محکمہ کی جانب سے عملائی جاری مختلف سکیموں اور پروگراموں کی تفصیلی جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیراتی پیش رفت، مالیاتی نظم و ضبط، فنڈز کے بروقت استعمال اور دیہی علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقیاتی محکمہ رچنا شرما، مشن ڈائریکٹر این آر ایل ایم شبھرا شرما، بی اے و حمایت رفعت کول، ڈائریکٹر دیہی ترقی محکمہ جموں شہناز اختر، ڈائریکٹر فنانس عمر خان، سی ای او آئی ڈبلیو ایم پی رجنیش کمار، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ کمل کمار شرما، ایڈیشنل سیکرٹری دیہی ترقی وسیم راجا، جوائنٹ ڈائریکٹر دیہی ترقی مقطعا بنت رشید، ڈپٹی ڈائریکٹر رورل سینی ٹیشن کشمیر شبیر احمد حکاک، انڈر سیکرٹری ارشد نعمانی اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری نے مختلف اہم پروگراموں کے تحت ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا جن میں وکست بھارت۔گارنٹی فار۔۔۔/111

رام نواس شرما نے جی ڈی سی رام بن کا دورہ کیا، تعلیمی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لیا

رام بن 15 اکتوبر//کمشنر سیکرٹری تعلیم مسٹر رام نواس شرما نے آج گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) رام بن کا دورہ کیا تاکہ تعلیمی سرگرمیوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی 2020) کا نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے۔ پرنسپل جی ڈی سی رام بن نے فیکلٹی ممبران اور طلبہ کے ہمراہ کمشنر سیکرٹری کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ دورے کے دوران رام نواس شرما نے کلاس رومز، لیبارٹریز، لائبریری، آئی ٹی سہولیات اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے طلبہ اور فیکلٹی سے بات چیت کی اور پیش کیے جانے والے کورسز، داخلے کی صورتحال، نتائج اور مہارت کی ترقی و کیریئر کاؤنسلنگ کے تحت کئے گئے اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ فیکلٹی اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سیکرٹری نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں اعلیٰ تعلیم کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے معیاری تعلیم، این ای پی 2020 کے حرف و روح کے مطابق نفاذ، تحقیق، جدت اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے اور کالجوں کو اخلاقی رہنمائی اور کردار سازی کے مراکز بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کالج انتظامیہ کو جاری تعمیراتی کاموں کو تیز کرنے، مجموعی داخلہ تناسب (جی ای آر) بڑھانے، وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے اور وکست بھارت ابھیان۔۔۔/109

ماحولیاتی کمیٹی نے آنچار جھیل کے تحفظ کا جائزہ لیا اور سکمز کے ویسٹ مینجمنٹ کا معائنہ کیا

سری نگر/15 اکتوبر//جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی نے رکن قانون ساز اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کی صدارت میں آج آنچار جھیل اور اس سے ملحقہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ جھیل کے تحفظ، بحالی اور آلودگی پر قابو پانے کے لئے حکومت کی جانب سے کئے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھا جائے کہ اس کی موثر حفاظت اور دیرپا انتظام کے لئے مزید کون سے اقدامات درکار ہیں۔ دورے کے دوران چیئرمین کے ہمراہ کمیٹی کے اراکین جن میں ممبران اسمبلی دلیپ سنگھ پریہار، شوکت حسین گنائی، جاوید احمد مرچال، ڈاکٹر سجاد شفیع، سلمان ساگر اور جاوید ریاض بیدار شامل ہیں کے علاوہ ممبر اسمبلی مبارک گل بھی موجود تھے۔ کمیٹی نے معائنے کے دوران آنچار جھیل اور اس کے ارد گرد بڑھتے ہوئے پر ہوئی تجاوزات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے کہا کہ قانون کے مطابق ان غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے اور قبضہ کی گئی اراضی کو واگزار کرنے کے لئے فوری اور موثر اقدامات کئے جائیں۔ کمیٹی نے زور دیا کہ جھیل اور اس سے ملحقہ علاقوں پر مزید کسی بھی قسم کے تجاوزات کو سخت نفاذ قانون، باقاعدہ نگرانی اور متعلقہ محکموں کی مربوط کارروائی کے ذریعے روکا جانا چاہیے۔ چیئرمین نے وائس چیئرمین لیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے) کو ہدایت دی کہ وہ۔۔۔/112

یشا مدگل نے بی سی سی بی کی جنرل میٹنگ کی صدارت کی
این پی اے کی وصولی اور مالی بحالی کیلئے مشن موڈ میں کام کرنے کی ہدایت

جموں/15 اکتوبر//کمشنر سیکرٹری امداد باہمی اور بی سی سی بی کے پروفیشنل بورڈ آف ڈائریکٹرز کی چیئرپرسن یشا مدگل کی صدارت میں آج بارہمولہ سینٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ (بی سی سی بی) کی پانچویں سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، پروفیشنل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، محکمے کے دیگر سینئر افسران اور پرائمری ایگری کلچرل کوآپریٹیو سوسائٹیز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر بی سی سی بی ڈاکٹر خالد حسین نے چیئرپرسن اور دیگر شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے بینک۔۔۔/113

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given to the general public that Mariya Farooq, D/o Farooq Ahmad Wani, R/o Wangunda, Tailbal, Shalimar, Hazratbal, Srinagar, J & K, has applied to the Directorate of Tourism, Jammu Kashmir, for the registration/grant of license to operate an Excursion Agent business under the name and style of M/s Earthkin Tour and Travels, situated at Gasoo, Hazratbal, Srinagar (Near Mir Enterprises)190006.If any person/organization has any objection, claim, or objection with respect to the registration/issuance of license in favor of the aforementioned applicant/firm, they may file/submit their written objections, along with supporting evidence, to the office of the Directorate of Tourism, Kashmir, within 7 days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

(Applicant) Mariya Farooq
Earthkin Tour and Travels
Contact: 916006601050

PUBLIC NOTICE

I have applied for a change/transfer of name on my electricity connection/bill at the office of the Executive Engineer, PDD Division Zainakote, under Consumer ID 0203050001614. 1Existing Name on Bill: Mohmmad Maqbool Mir .New Name to be Updated: Mohd Amin Ganaie S/o Ghulam Ahmad Ganaie R/o Umerabad Zainakote, Srinagar If any person, organization, or authority has any objection regarding the transfer of the name on the said electricity connection/bill, they may file/raise their objection in writing to the Executive Engineer, Electric Division Zainakote, within 7 days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Mohd Amin Ganaie S/o Ghulam Ahmad Ganaie R/o Umerabad Zainakote, Srinagar
Contact No: 9622558874

PUBLIC NOTICE

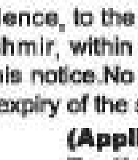

I have informed that in my school records registered with the Jammu and Kashmir Board of School Education (JKBOSE) Sub-Office Budgam, my name has been recorded as AABEEDAH ALI, whereas my correct name is ABIDA ALI.Both AABEEDAH ALI and ABIDA ALI refer to one and the same person, i.e myself. If any person, authority, or institution has any objection regarding the correction/updating of my name in the official records, they may submit their objection in writing to the Sub-Office, JKBOSE, Budgam, within 7 days from the publication of this notice. No objection will be entertained after the specified period .

Abida Ali

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that the name of the father of my ward has been wrongly recorded as Younis Ahmad Zargar in the school records. The correct name is Ahmad younis Zargar. The same may be corrected in all relevant school records. Any discrepancy may be noted accordingly.

Name of Ward: zohra younis
Parent/Guardian Name: Ahmed younis ZargarAddress: Dobhi ghat hazratbal 190021

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH

PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public FAYAZ AHMAD WANI S/O Ali Mohammad WANI R/O CHARANGAM, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate for her daughter.

Name	MINZAH FAYAZ
Date of Birth	09-08-2012

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/-Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

خبر ونظر

ہنر مند رفیق احمد صوفی کو اعزاز عطا

ہاتھ سے بنے قالین پر قومی ایوارڈ 2025ء

ٹی ای این / سرینگر کے عیدگاہ علاقے سے تعلق رکھنے والے ماہر ہنر مند رفیق احمد صوفی کو ہاتھ سے گرہیں لگا کر تیار کیے جانے والے قالینوں کے زمرے میں قومی ایوارڈ 2025 کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔اس زمرے میں جموں وکشمیر سے وہ واحد ایوارڈ یافتہ ہیں۔یہ ایوارڈ مرکزی وزارت ٹیکسٹائل کی جانب سے ان کے تیار کردہ قالین کے اعتراف میں دیا گیا ہے، جس میں پھولوں کے نفیس نقش ونگار، روایتی طرز تعمیر سے متاثر ڈیزائن اور خطاطی کے خوبصورت نمونے شامل ہیں۔محکمہ دستکاری وہینڈلوم کشمیر نے رفیق احمد صوفی کو اس کامیابی پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی فنی مہارت اور کشمیر کی روایتی قالین بافی کی صنعت میں ان کی خدمات کا اعتراف ہے۔

محکمے کے ترجمان نے جمعرات کو جاری ایک بیان میں کہا کہ قومی سطح پر یہ اعزاز ملنے سے کشمیری قالین سازی کی صنعت کو مزید شناخت حاصل ہوگی اور اس کے روایتی ہنر کو وسیع پیمانے پر متعارف کرانے میں مدد ملے گی۔کشمیر کے ہاتھ سے بنے قالین صدیوں پرانی دستکاری کی روایت کا حصہ ہیں۔ان قالینوں کی خاص پہچان گرہیں لگانے کی پیچیدہ تکنیک، منفرد نقش ونگار اور تعلیم نامی روایتی نظام ہے، جس کی مدد سے قالین بننے کا عمل کیا جاتا ہے۔کشمیر کے روایتی قالینوں کو 2016 میں ان کے جغرافیائی ماخذ کی بنیاد پر جغرافیائی شناخت (جی آئی) رجسٹریشن بھی حاصل ہوئی تھی۔ترجمان کے مطابق رفیق احمد صوفی کی کامیابی کشمیری روایتی دستکاری کے معیار اور اہمیت کی عکاسی کرتی ہے۔محکمہ نے خطے کے دیگر ہنر مندوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ ان کی کامیابی سے ترغیب حاصل کریں اور اپنی فنی مہارت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔رفیق احمد صوفی کو دسمبر 2026 میں منعقد ہونے والی ایک باقاعدہ تقریب میں دیگر ایوارڈ یافتگان کے ساتھ اعزاز سے نوازا جائے گا۔

گریز میں حاملہ خاتون اور بچے کی موت

معاملہ سنگین اور تحقیقات طلب

یو این ایس / گریز میں حاملہ خاتون اور اس کے بچے کی موت کے معاملے میں جموں وکشمیر انتظامیہ نے متعلقہ ڈاکٹر کے خلاف کارروائی کی سفارش کی ہے۔ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے جمعرات کو بتایا کہ واقعے کی ابتدائی تحقیقات مکمل کرلی گئی ہیں اور چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کی رپورٹ مزید کارروائی کے لیے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کو بھیج دی گئی ہے۔

بانڈی پورہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ یہ ایک ہائی رسک حمل کا معاملہ تھا۔ان کے مطابق خاتون کی نال بچے کی جانب تھی اور اس کے خون میں ہیموگلوبن کی سطح محض پانچ تھی، جو انتہائی کم سمجھی جاتی ہے۔انتظامیہ کو موصول ہونے والی طبی معلومات کے مطابق خاتون کو علاج کے لیے لائے جانے سے قبل ہی بچے کی رحم مادر میں موت ہوچکی تھی۔ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ خاتون اور متعلقہ ڈاکٹروں کے درمیان تنازع بھی سامنے آیا ہے۔

رازدان پاس کے اطراف شدید برف باری اور خراب موسمی حالات کے باعث مریضہ کو ایک طبی مرکز سے دوسرے مرکز منتقل کرنے میں مشکلات پیش آئیں۔اس دوران ہو بابا کے قریب ایک ہنگامی طبی خدمات کی گاڑی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے نے بھی منتقلی کے انتظامات کو متاثر کیا۔اندو کنول چب نے کہا کہ متعلقہ ڈاکٹر کی ذمہ داری کے معاملے کی ابتدائی تحقیقات کی گئی ہیں اور رپورٹ کے ساتھ کارروائی کی تجویز ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کو پیش کردی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سے بھی بات کی گئی ہے۔مقامی لوگوں کی جانب سے تحقیقات اور ڈاکٹر کے خلاف کارروائی کے مطالبے کو بھی انتظامیہ نے متعلقہ حکام کے سامنے رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ موسم سرما سے قبل ایسے انتظامات کیے جارہے ہیں تاکہ ہائی رسک حمل والی خواتین کو بروقت خصوصی طبی سہولیات والے اسپتالوں میں منتقل کیا جاسکے۔ان کے مطابق اس طرح کے اقدامات پہلے بھی کیے گئے تھے اور اب انہیں دوبارہ موثر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جاسکے۔متاثرہ خاندان کی مالی مدد کے بارے میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مالی معاوضہ ماں اور بچے کے نقصان کا ازالہ نہیں کرسکتا۔تاہم انہوں نے تصدیق کی کہ ریڈکراس کے ذریعے خاندان کو امداد فراہم کی گئی ہے۔

دریں اثنا، واقعے کے خلاف احتجاج کے دوران بدھ کو گریز کے مرکزی قصبے داور میں بازار بند رہے۔مقامی لوگوں نے حسینہ بیگم زوجہ شوکت حید لون، اور ان کے بچے کی موت پر احتجاج کرتے ہوئے الزام لگایا کہ رازدان پاس کے اطراف شدید برف باری کے باعث شدید علیل خاتون کو بروقت ضلع اسپتال بانڈی پورہ منتقل نہیں کیا جاسکا۔حسینہ بیگم کا تعلق تحصیل تلیل کے گاؤں ہوکنڈ سے تھا۔انہیں ابتدا میں مقامی طبی مرکز لے جایا گیا، جس کے بعد سب ڈسٹرکٹ اسپتال گریز منتقل کیا گیا۔

ان کی تشویشناک حالت اور ہیموگلوبن کی انتہائی کم سطح کے پیش نظر ڈاکٹروں نے انہیں مزید علاج کے لیے بانڈی پورہ منتقل کرنے کا مشورہ دیا تھا۔واقعے کے اصل حالات اور متعلقہ ڈاکٹر کے خلاف لگائے گئے الزامات کی حتمی وضاحت تحقیقات اور محکمہ صحت کی مزید کارروائی کے بعد ہی سامنے آئے گی۔

گھر کے اندر سائیکل چلانے کی ورزش

مدثر بشیر

سردیوں کا موسم جہاں ٹھنڈی ہوائیں، بارش اور برف باری کے باعث خوشگوار محسوس ہوتا ہے، وہیں یہ روزمرہ کی جسمانی سرگرمیوں کو بھی محدود کر دیتا ہے۔صبح سویرے بستر سے نکلنا، چہل قدمی کے لیے گھر سے باہر جانا اور کھلی فضا میں ورزش کرنا بہت سے لوگوں کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔ایسے میں جسمانی سرگرمیوں میں کمی آنے سے وزن بڑھنے، پٹھوں کی کمزوری اور جسمانی سستی جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ان حالات میں ان ڈور سائیکلنگ یعنی گھر کے اندر سائیکل چلانا صحت مند اور متحرک رہنے کا ایک آسان اور موثر طریقہ ہے۔

ان ڈور سائیکلنگ کے لیے عام طور پر ساکن یا اسٹیشنری سائیکل استعمال کی جاتی ہے، جو ایک ہی جگہ نصب ہوتی ہے اور اسے چلانے کے لیے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔یہ ورزش موسم کی شدت سے محفوظ رکھتے ہوئے جسم کو حرکت دینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں سردیوں کے دوران درجہ حرارت بہت کم ہو جاتا ہے یا برف باری کے باعث باہر نکلنا دشوار ہوتا ہے، وہاں یہ سرگرمی روزانہ کے معمول میں آسانی سے شامل کی جاسکتی ہے۔

ان ڈور سائیکلنگ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ دل اور پھیپھڑوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔سائیکل چلاتے وقت دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے اور جسم میں خون کی گردش بہتر ہوتی ہے جس سے دل زیادہ موثر طریقے سے کام کرتا ہے۔باقاعدگی سے یہ ورزش کرنے سے جسمانی برداشت میں اضافہ ہوسکتا ہے اور روزمرہ کے کام انجام دیتے ہوئے تھکاوٹ نسبتاً کم محسوس ہوتی ہے۔تاہم، ورزش کی شدت اپنی جسمانی صلاحیت کے مطابق رکھنا ضروری ہے، خصوصاً ان افراد کے لیے جو طویل عرصے سے جسمانی سرگرمیوں سے دور رہے ہوں۔

سردیوں میں وزن کو قابو میں رکھنا بھی ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے۔اس موسم میں بعض افراد زیادہ کیلوری والی غذائیں استعمال کرتے ہیں، جبکہ سردی کی وجہ سے ان کی جسمانی سرگرمیاں کم ہو جاتی ہیں۔اس صورت حال میں وزن بڑھنے کا امکان رہتا ہے۔ان ڈور سائیکلنگ جسم کو توانائی استعمال کرنے میں مدد دیتی ہے اور متوازن غذا کے ساتھ وزن کو قابو میں رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔البتہ وزن میں کمی کا انحصار ورزش کے دورانیے، اس کی شدت، خوراک اور مجموعی طرز زندگی پر ہوتا ہے۔

اس ورزش کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں جوڑوں پر پڑنے والا دباؤ نسبتاً کم ہوتا ہے۔دوڑنے یا چھلانگ لگانے جیسا دباؤ نہیں پڑتا، اسی لیے یہ مناسب انداز میں کی جانے والی سائیکلنگ ان لوگوں کے لیے بھی مفید ہوسکتی ہے جو کم اثر والی ورزش کو ترجیح دیتے ہیں۔اس کے باوجود گھٹنوں، کولہوں یا کمر کے کسی مسئلے سے دوچار افراد کو سائیکل کی نشست اور پیڈل کی اونچائی درست رکھنی چاہیے۔اگر درد یا تکلیف محسوس ہو تو ورزش جاری رکھنے کے بجائے رک جانا اور ضرورت پڑنے پر طبی مشورہ لینا بہتر ہے۔

ان ڈور سائیکلنگ پٹھوں کو مضبوط بنانے میں بھی کردار ادا کرتی ہے۔سائیکل چلاتے وقت رانوں، پنڈلیوں اور کولہوں کے پٹھے مسلسل کام کرتے ہیں۔باقاعدہ ورزش سے ان پٹھوں کی طاقت اور برداشت بہتر ہو سکتی ہے۔اس کے ساتھ جسمانی توازن اور روزمرہ کی نقل وحرکت میں بھی بہتری آسکتی ہے۔تاہم، جسم کے تمام حصوں کو متوازن طور پر مضبوط رکھنے کے لیے سائیکلنگ کے ساتھ ہلکی طاقت کی مشقیں اور جسم کو کھینچنے والی ورزشیں بھی شامل کرنا مفید ہے۔

سردیوں میں ذہنی صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔بعض افراد اس موسم میں کم دھوپ، محدود سماجی میل جول اور جسمانی سرگرمیوں میں کمی کے باعث اداسی یا سستی محسوس کرتے ہیں۔ورزش کرنے سے ذہنی تناؤ کم کرنے، موڈ بہتر بنانے اور نیند کے معمول کو درست رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔اگر روزانہ ایک مقررہ وقت پر سائیکلنگ کی جائے تو یہ ایک صحت مند معمول بن سکتا ہے، جو دن بھر سرگرم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

ان ڈور سائیکلنگ شروع کرنے کے لیے مہنگی مشین یا طویل ورزش کی ضرورت نہیں۔ابتدا میں روزانہ دس سے پندرہ منٹ ہلکی رفتار سے سائیکل چلائی جاسکتی ہے۔جسم کو عادت ہونے کے بعد دورانیہ بتدریج بڑھا کر بیس سے تیس منٹ تک کیا جاسکتا ہے۔بالغ افراد عمومی صحت کے لیے ہفتے میں کم از کم 150 منٹ معتدل شدت کی جسمانی سرگرمی کا ہدف رکھ سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کی صحت اس کی اجازت دے۔اس دورانیے کو ہفتے کے مختلف دنوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ورزش کے دوران رفتار ایسی رکھیں کہ سانس قدرے تیز ہو لیکن بات کرنا ممکن رہے۔

ورزش شروع کرنے سے پہلے پانچ منٹ ہلکی رفتار سے پیڈل چلانا جسم کو تیار کرنے میں مدد دیتا ہے۔اسی طرح ورزش کے اختتام پر رفتار آہستہ آہستہ کم کرنی چاہیے تاکہ دل کی دھڑکن معمول پر آنے لگے۔سائیکل کی نشست اتنی اونچائی پر ہونی چاہیے کہ پیڈل نیچے ہونے پر گھٹنا معمولی سا خمیدہ رہے۔کمر کو غیر ضروری طور پر جھکانے، کندھوں پر تناؤ ڈالنے اور پیڈل پر حد سے زیادہ زور لگانے سے گریز کرنا چاہیے۔درست نشست اور مناسب انداز چوٹ کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

گھر میں ورزش کرتے وقت ہوا کی مناسب آمد ورفت، آرام دہ لباس اور پانی کی دستیابی کا خیال رکھنا چاہیے۔سردیوں میں پیاس کم محسوس ہونے کے باوجود جسم کو پانی کی ضرورت رہتی ہے، اس لیے ورزش سے پہلے اور بعد میں مناسب مقدار میں پانی پینا ضروری ہے۔اگر چکر آئیں، سینے میں درد ہو یا سانس لینے میں غیر معمولی دشواری محسوس ہو تو فوراً ورزش روک دیں اور طبی مدد حاصل کریں۔دل کی بیماری یا کسی دوسری اہم طبی کیفیت میں مبتلا افراد کو ورزش کا نیا معمول شروع کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرنا چاہیے۔

بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کے لیے بھی جسمانی سرگرمی اہم ہے، لیکن ہر عمر کے افراد کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔بزرگ افراد اور توازن کے مسائل رکھنے والے لوگوں کو سائیکل استعمال کرتے وقت اضافی احتیاط کرنی چاہیے۔اگر اسٹیشنری سائیکل دستیاب نہ ہو تو گھر کے اندر محفوظ جگہ پر چہل قدمی، ہلکی ورزش یا جسم کو متحرک رکھنے والی دوسری سرگرمیاں بھی اپنائی جاسکتی ہیں۔

سردیوں میں صحت مند رہنے کے لیے ضروری نہیں کہ ورزش کے لیے ہر روز گھر سے باہر نکلا جائے۔مناسب منصوبہ بندی، باقاعدگی اور اپنی جسمانی صلاحیت کا خیال رکھتے ہوئے ان ڈور سائیکلنگ کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنایا جاسکتا ہے۔متوازن غذا، مناسب نیند اور پانی کے استعمال کے ساتھ یہ عادت جسمانی توانائی برقرار رکھنے، دل کی صحت بہتر بنانے اور وزن کو قابو میں رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ ورزش کو وقتی سرگرمی کے بجائے مستقل معمول بنایا جائے، کیونکہ صحت مند زندگی کا راز سخت مشقت سے زیادہ باقاعدگی اور اعتدال میں پوشیدہ ہے۔

بچوں کے ہاتھ میں موبائل کا متبادل، "بنائی"

سکینہ فردوس

بچپن سیکھنے، سمجھنے اور نئی چیزیں دریافت کرنے کا بہترین زمانہ ہوتا ہے۔اس عمر میں بچوں کو ایسی سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا ضروری ہے جو نہ صرف ان کے وقت کو مفید بنائیں بلکہ ان کی ذہنی، جسمانی اور تخلیقی نشوونما میں بھی مددگار ثابت ہوں۔آج کے دور میں جب بچے اپنا زیادہ وقت موبائل فون، ٹیلی ویژن اور ویڈیو گیمز کے ساتھ گزارتے ہیں، ایسے میں بنائی جیسی روایتی اور تخلیقی سرگرمی ان کے لیے ایک دلچسپ متبادل بن سکتی ہے۔اون یا دھاگے کی مدد سے مختلف چیزیں تیار کرنا بچوں کو کچھ نیا سیکھنے، صبر کرنے اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

بنائی ایک ایسا ہنر ہے جس میں اون، دھاگے یا دیگر مناسب مواد کی مدد سے مختلف اشیا تیار کی جاتی ہیں۔اس سرگرمی کے ذریعے بچے رنگوں کا انتخاب کرنا، دھاگوں کو ترتیب دینا اور سادہ نمونے بنانا سیکھ سکتے ہیں۔ابتدا میں انہیں سوئیوں کے بغیر انگلیوں سے بنائی، موٹے دھاگے سے چوٹیاں بنانے یا گتے کے فریم کی مدد سے سادہ نمونے تیار کرنے کی مشق کرائی جاسکتی ہے۔اس طرح بچے اپنی عمر اور صلاحیت کے مطابق اس سرگرمی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے نئی مہارتیں حاصل کر سکتے ہیں۔

بنائی کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے بچوں کی ہاتھوں اور آنکھوں کے درمیان ہم آہنگی بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔جب بچے دھاگے کو مخصوص ترتیب سے آگے پیچھے کرتے ہیں یا مختلف رنگوں کو ملا کر کوئی نمونہ بناتے ہیں تو انہیں اپنی انگلیوں کی حرکات پر توجہ دینی پڑتی ہے۔اس عمل سے باریک حرکات پر قابو پانے کی صلاحیت بہتر ہو سکتی ہے، جو لکھنے، پنسل پکڑنے، بٹن لگانے اور روزمرہ کے دوسرے کاموں میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

بنائی بچوں کی توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کو بھی فروغ دے سکتی ہے۔کسی نمونے کو مکمل کرنے کے لیے انہیں ترتیب، طریق کار اور چھوٹی چھوٹی تفصیلات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔اگر کسی جگہ دھاگا غلط انداز میں جڑ جائے تو اسے درست کرنے کے لیے دوبارہ غور کرنا ہوتا ہے۔اس طرح بچے یہ سیکھتے ہیں کہ کسی کام کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے توجہ اور مسلسل کوشش ضروری ہے۔تاہم، چھوٹے بچوں سے طویل وقت تک ایک ہی سرگرمی میں مصروف رہنے کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔مختصر اور دلچسپ سرگرمیاں ان کے لیے زیادہ موزوں رہتی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے بھی بنائی ایک اچھی سرگرمی ہے۔بچے اپنی پسند کے رنگ منتخب کر سکتے ہیں، مختلف شکلیں بنا سکتے ہیں اور اپنی سوچ کے مطابق چھوٹی اشیا تیار کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر وہ اون سے سادہ گڑیا کے کپڑے، چھوٹے تھیلے، آرائشی پھول یا رنگین پٹیاں بنا سکتے ہیں۔جب بچوں کو اپنے خیالات کے مطابق کچھ بنانے کی آزادی دی جاتی ہے تو وہ نئے طریقے سوچنے اور مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اس سے ان کی تخیل کی قوت اور خود اظہار کی صلاحیت کو تقویت مل سکتی ہے۔

بنائی بچوں کو صبر اور مستقل مزاجی کا سبق بھی دیتی ہے۔کسی چیز کو تیار کرنے میں وقت لگ سکتا ہے اور پہلی کوشش ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتی۔بعض اوقات دھاگا الجھ جاتا ہے یا نمونہ توقع کے مطابق نہیں بنتا۔ایسے مواقع پر بچوں کو ڈانٹنے کے بجائے نرمی سے سمجھانا چاہیے کہ غلطیاں سیکھنے کے عمل کا حصہ ہیں۔

جب وہ دوبارہ کوشش کرکے اپنا کام مکمل کرتے ہیں تو انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ محنت اور تسلسل سے مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔یہ سبق تعلیم اور زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی ان کے کام آسکتا ہے۔

اس سرگرمی سے بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔جب کوئی بچہ اپنے ہاتھوں سے کوئی چیز تیار کرتا ہے تو اسے اپنی صلاحیتوں پر خوشی محسوس ہوتی ہے۔والدین اس کی تیار کردہ چیز کو گھر میں استعمال کرکے یا مناسب جگہ پر سجا کر اس کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر بچے کے بنائے ہوئے رنگین پھول کو کمرے میں رکھنا یا اس کے تیار کردہ چھوٹے تھیلے کو کسی کام میں استعمال کرنا اسے اپنی کوشش کی اہمیت کا احساس دلاتا ہے۔اس سلسلے میں بچوں کا دوسرے بچوں سے موازنہ کرنے کے بجائے ان کی ذاتی پیش رفت کو سراہنا زیادہ مفید ہے۔

بنائی خاندان کے افراد کے درمیان تعلقات مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔والدین، دادا دادی یا نانا نانی بچوں کو اپنے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے سکتے ہیں۔بزرگوں سے روایتی ہنر سیکھنے کے دوران بچے نہ صرف ایک نئی مہارت حاصل کرتے ہیں بلکہ خاندان کی ثقافت اور روایات سے بھی واقف ہوتے ہیں۔اگر گھر میں مختلف عمر کے افراد مل کر کوئی چھوٹا سا منصوبہ مکمل کریں تو اس سے باہمی تعاون، گفتگو اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا جذبہ فروغ پاسکتا ہے۔

بنائی بچوں کو اسکرین کے سامنے گزارے جانے والے وقت میں کمی لانے کا ایک اچھا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔اگر گھر میں روزانہ کچھ وقت ایسی سرگرمیوں کے لیے مختص کیا جائے جن میں ہاتھوں سے کام کرنا، پڑھنا، ڈرائنگ بنانا یا دست کاری شامل ہو تو بچوں کے معمولات میں تنوع پیدا ہوسکتا ہے۔البتہ بنائی کو بچوں پر مسلط نہیں کرنا چاہیے۔ہر بچے کی دلچسپی مختلف ہوتی ہے، اس لیے انہیں اپنی پسند کی سرگرمی منتخب کرنے کا موقع دینا ضروری ہے۔

بچوں کو بنائی سکھاتے وقت حفاظت کو اولین ترجیح دینی چاہیے۔کم عمر بچوں کے لیے نوکیلی بنائی کی سوئیوں کے بجائے انگلیوں یا نرم، موٹے مواد سے شروع کرنا بہتر ہے۔چھوٹی عمر کے بچوں کو دھاگے، اون اور دیگر سامان کے ساتھ بالغ فرد کی نگرانی میں سرگرمی کرنی چاہیے، کیونکہ چھوٹے اجزا منہ میں ڈالنے یا دھاگا گردن کے گرد لپیٹنے سے خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔عمر کے مطابق سامان کا انتخاب کریں اور بچوں کو سرگرمی کے دوران تنہا نہ چھوڑیں۔اگر کوئی بچہ بنائی میں دلچسپی نہ لے تو اسے مجبور کرنے کے بجائے کاغذی دست کاری، رنگ بھرنے یا مٹی سے چیزیں بنانے جیسی دوسری سرگرمیاں پیش کی جاسکتی ہیں۔

بنائی بظاہر ایک سادہ مشغلہ ہے، لیکن اس کے ذریعے بچوں کو سیکھنے، تخلیقی انداز میں سوچنے، صبر کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ضروری نہیں کہ ہر بچہ اس ہنر میں مہارت حاصل کرے، اصل مقصد اسے خوشی کے ساتھ کچھ نیا آزمانے کا موقع دینا ہے۔اگر والدین بچوں کی دلچسپی، عمر اور صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کریں تو ان کی روزمرہ زندگی زیادہ متوازن اور بامقصد بن سکتی ہے۔بنائی کے چند رنگین دھاگے بچوں کے لیے صرف ایک دست کاری نہیں بلکہ سیکھنے، تخلیق کرنے اور اپنی محنت پر فخر کرنے کا ایک خوبصورت ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔

سرینگر ٹائمز

16 اکتوبر 2026، بروز جمعہ

دربار مو کی بحالی سر آنکھوں پر مگر

سرکاری احکام کے مطابق جموں میں "دربار مو" کے انعقاد کیلئے رواں مہینے کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔اس سلسلہ میں وادی کشمیر میں انتظامیہ نے انتقال دفاتر کیلئے ساری تیاریاں مکمل کی ہیں۔گزشتہ روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی نگرانی میں تیاریوں کا جائزہ لیا اور "دربار مو" سے وابستہ حکام کو ضروری ہدایات بھی دیں۔

جموں وکشمیر میں "دربار مو" کافی عرصہ سے رائج ہے۔ہر سال سردیوں میں سرکاری دفاتر کی اکثریت جموں کا رخ کرتی ہے اور گرمیوں میں یہی سرکاری ادارے وادی کشمیر میں اپنا نظم ونسق سنبھالتے ہیں۔یہ طریقہ کار جیسا کہ ہم کہہ چکے ہیں دیرینہ ہے اور اس معاملہ پر دونوں صوبوں میں اتفاق رائے ہے۔لیکن دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جب جموں وکشمیر میں "تنظیم نو" کے تحت نئی نئی تبدیلیاں عمل میں لائی گئیں تو ان میں دربار مو کے سلسلہ کو مکمل طور ترک کرنا بھی شامل تھا۔جموں وکشمیر کے یونین ٹیریٹری بننے کے فوراً بعد لفٹیننٹ گورنر نے اس عمل کو خزانہ عامرہ پر زبردست بوجھ قرار دیتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ اس کے نتیجہ میں وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور کئی ساری مشکلات کا سامنا ہے۔گورنر انتظامیہ کا دعویٰ تھا کہ دربار مو کو معطل کرنے کی صورت میں کروڑوں روپے کی بچت لائی جاسکتی ہے۔جن کو دونوں صوبوں کی تعمیر وترقی کیلئے آسانی کے ساتھ استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

کئی سالوں تک جب دربار مو عملی طور رک گیا تو سیاسی پارٹیوں نے اس اقدام کو غلط بتایا اور یہ دلیل دی کہ دربار مو کے خاتمے سے وادی اور جموں کے لوگوں کے درمیان آپسی میل جول تجارت اور کاروبار اور دوستانہ ماحول کو ضرب لگی۔عمر عبداللہ نے اس معاملہ میں زبردست رول ادا کیا اور کہا کہ دربار کے معطل ہونے سے جموں کے تاجران کو کافی نقصانات کا زیر بار ہونا پڑا اور وادی کشمیر کے لوگوں کو بھی سردیوں میں جموں جاکر شدید سردیوں سے نجات ملنے کے علاوہ کاروبار کو جاری رکھنے کا موقع ملتا تھا۔سیاسی پارٹیوں اور حلقوں کی جانب سے دربار کو بحال کرنے کے نتیجہ میں بالآخر وزیر اعلیٰ کی قیادت میں حکومت نے دفاتر کی منتقلی کو بحال کیا کئی برسوں سے اب یہ سلسلہ جاری ہے۔

جموں وکشمیر میں "دربار مو" پر اعتراض کرنے کی ضرورت یوں نہیں کیونکہ آج تک کسی نے اس طرز نظام کو مکمل طور غلط نہیں کہا تھا لیکن جب گورنر انتظامیہ نے اس کے نتیجہ میں بے پناہ روپے کے "ضائع" ہونے کے امکانات کو ظاہر کیا تھا تو ان کے حق میں بھی آوازیں بلند ہوئیں۔لیکن رفتار زمانہ میں اب جبکہ دربار مو کو بحال کیا گیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں نکلنا چاہیے کہ جموں کی طرف دفاتر کی روانگی سے اہل کشمیر بے یارومددگار ہوگئے ہیں یا دربار مو سے جموں کے باشندوں کو بے سروسامانی کا احساس ہوجائے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو چاہیے کہ وہ دربار مو کے دوران وادی کشمیر کو تنہا چھوڑنے کے احساس کو دور کرنے کیلئے موسم سرما میں عوام کی مشکلات پر قابو پائیں۔وزیر اعلیٰ موسم سرما کے کم از کم 100 دنوں کے دوران سہولیات کی فراہمی کا ایسا انتظام کرنا ہوگا کہ اہل کشمیر کو دربار مو کے بعد احساس محرومیت کا کوئی خوف نہ رہے۔

امریکہ رواں سال لاکھوں یک طرفہ حملہ آور نظام تعینات کرے گا

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکہ رواں سال لاکھوں یک طرفہ حملہ آور نظام تعینات کرنے اور آئندہ برسوں میں ان کی پیداوار بڑھا کر کئی ملین تک پہنچانے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ یہ اقدام خودکار جنگی صلاحیتوں کی ترقی میں تیزی لانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ ہیگسیتھ نے بتایا کہ پینٹاگون فوج کے مختلف شعبوں میں بغیر پائلٹ نظاموں کے استعمال میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے چار ستارہ جنرل کی قیادت میں ایک نئی آٹونومس وارفیئر کمانڈ قائم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ مجوزہ کمانڈ کے قیام کے لیے گزشتہ ماہ شروع کیے گئے منصوبے پروجیکٹ انجن کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، پروجیکٹ انجن کورٹ اس ہدف کی تکمیل ہے، جس پر ہم نے پہلے دن سے توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے ڈرون صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک ارب ڈالر مختص کیے ہیں جس کی مالی معاونت کا رخ میدان میں تعینات فوجی اہلکاروں کی جانب رکھا گیا ہے۔ ہیگسیتھ نے کہا کہ پینٹاگون کی بیوروکریسی نے ڈرونز کی دستیابی طویل عرصے سے موجود ہونے کے باوجود ان کے وسیع تر استعمال کی رفتار سست رکھی۔ ان کے مطابق، پروجیکٹ انجن کورٹ اور مجوزہ کمانڈ ان رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد دیں گے۔ مجوزہ کمانڈ کا مقصد فضائی، زمینی، بحری، زیر آب اور خلائی کارروائیوں میں خودکار صلاحیتوں کو یکجا کرنا ہے تاکہ یہ نظام دشوار اور متنازعہ آپریشنل ماحول میں بھی باہمی تعاون کے ساتھ کام کر سکیں۔ دریں اثنا، امریکی فوج کے قائم مقام سیکریٹری ایلم ڈیلے نے کہا کہ فوج نے ترقیاتی سرگرمیوں کو مرکزی سطح پر منظم کرنے، خریداری میں ہم آہنگی پیدا کرنے اور دیگر فوجی شعبوں کے ساتھ بہترین طریقہ کار کا تبادلہ کرنے کے لیے فیوچرز اینڈ آٹونومس سسٹمز کمانڈ قائم کی ہے۔

اسٹارلنک تنازع کے بعد یوکرین نے روسی تیل ریفائنریوں پر حملے دوبارہ شروع کر دیے

کیف، 15 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حملے روکنے کے مطالبے کے باوجود روسی تیل ریفائنریوں پر حملے دوبارہ شروع کر دیے ہیں۔ اس دوران یوکرینی فوج کے لیے سیٹلائٹ مواصلاتی خدمات پر عائد پابندیوں نے واشنگٹن کے ساتھ کیف کے تعلقات میں مزید کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ یوکرین کے ایک عہدیدار نے ایکسیوس کو بتایا کہ یوکرین نے رات کے دوران روس کی ایک ریفائنری کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس ہفتے کے اوائل میں اچانک عائد کی گئی پابندیوں کے بعد اسپیس ایکس کی اسٹارلنک اور امریکی حکومت کے زیر کنٹرول اسٹارشیلڈ سیٹلائٹ خدمات بحال کر دی گئی ہیں۔ تاہم، یوکرین کی وزارت دفاع نے کہا کہ اسٹارلنک پر 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کی حد اب بھی برقرار ہے۔ یہ حد پہلے عائد پابندیوں کے مقابلے میں خاصی زیادہ ہے، لیکن بعض فوجی کارروائیوں کے لیے اب بھی ناکافی ہے۔ روسی تیل کی برآمدات پر پابندیوں میں نرمی کے ٹرمپ کے فیصلے سے امریکہ اور یوکرین کے تعلقات مزید خراب ہوئے ہیں۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اس فیصلے کو کمزور فیصلہ اور پوتن کے لیے تحفہ قرار دیا تھا۔ ٹرمپ نے یہاں تک کہا کہ یوکرین کو نیا صدر منتخب کرنا چاہیے۔ یوکرینی عہدیداروں کے مطابق، اسپیس ایکس نے منگل کی رات سیٹلائٹ خدمات پر پابندیاں عائد کیں۔ اطلاعات کے مطابق، جب ڈرون 160 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے پرواز کرتے تھے تو ان کا رابطہ منقطع ہو جاتا تھا، جبکہ بعض صورتوں میں 80 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار پر بھی رابطے میں خلل پڑا۔ ان پابندیوں سے فوج کی نگرانی کرنے والے اور دشمن کے ڈرون کو روکنے والے ڈرون چلانے، طویل فاصلے تک حملے کرنے اور خفیہ معلومات جمع کرنے کی صلاحیت متاثر ہوئی۔

یوکرین روسی تیل ریفائنریوں پر حملے دوبارہ شروع کرے گا: زیلنسکی

کیف، 15 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ یوکرین کو روس کے اندر حملے روکنے پر مجبور کرنے کے لیے انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے اور سیٹلائٹ مواصلاتی خدمات پر پابندیوں کو دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے روسی تیل ریفائنریوں پر حملے دوبارہ شروع کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا ہے۔ فنانشل ٹائمز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں زیلنسکی نے کہا کہ واشنگٹن کی درخواست پر انہوں نے روس کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر تین دن کے لیے حملے محدود رکھے، جبکہ ماسکو یوکرین کی توانائی تنصیبات کو مسلسل نشانہ بناتا رہا۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، اب بہت ہو چکا۔ زیلنسکی نے الزام لگایا کہ امریکہ نے یوکرین کی جانب سے روسی ریفائنریوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رہنے کی صورت میں انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ معطل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یہ پیش رفت ایسے معاہدے کے بعد ہوئی جس کے تحت روس کے تین لاکھ ٹن ڈیزل کو امریکی اور عالمی منڈیوں میں آنے کی اجازت دی گئی۔ زیلنسکی کے مطابق، امریکی حکام نے یوکرینی عہدیداروں سے کہا تھا کہ اگر آپ حملے نہیں روکیں گے تو ہم انٹیلی جنس معلومات روک دیں گے۔ تاہم، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیف کے ساتھ انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ بند کرنے کی تردید کی ہے۔ دریں اثنا، کریملن نے الزام لگایا کہ یوکرین نے جمعرات کی علی الصبح ماسکو کے جنوب مشرق میں واقع ریازان کی ایک تیل ریفائنری پر بڑے پیمانے پر حملے کی کوشش کی۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق، چار میزائل اور درجنوں ڈرونز کو روک لیا گیا، تاہم گرنے والے ملبے سے ریفائنری کے مقام پر آگ لگ گئی۔ زیلنسکی نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یوکرین کے درجنوں شہروں کو روسی حملوں کا سامنا کرنا پڑا۔

چین نے دنیا کے مدار میں 10 سیٹلائٹ بھیج دیے، 8 اے آئی سیٹلائٹ ہیں

بیجنگ، 15 اکتوبر (یو این آئی) چین نے ژوکوے-2 ای وائی 4 کیریئر راکٹ کے ذریعے کامیابی کے ساتھ 10 سیٹلائٹ مدار میں بھیج دیے ہیں۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی شنہوا نے بدھ کے روز شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ خلا میں بھیجے گئے 10 سیٹلائٹس میں سے 8 کو مصنوعی ذہانت اے آئی کی کمپیوٹنگ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ شنہوا کے مطابق راکٹ چین کے مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 40 منٹ پر چین کے شمال مغربی علاقے میں واقع ڈونگ فینگ کمرشل اسپیس انوویشن پائلٹ زون سے روانہ ہوا اور تمام 10 سیٹلائٹس کو ان کے مقررہ مداروں میں پہنچا دیا۔ ان میں سے آٹھ سیٹلائٹ چینی تجارتی خلائی کمپنی اے ڈی اے اسپیس کے اسٹار کمپیوٹ منصوبے کے دوسرے گروپ کا حصہ ہیں۔ ان سیٹلائٹس کو ڈان ڈسک طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے اوقات سے مطابقت رکھنے والے مداروں میں کام کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ سیٹلائٹ، اعلیٰ کارکردگی کے حامل کمپیوٹنگ نظام، لیزر مواصلاتی آلات اور کم روشنی میں کام کرنے کی صلاحیت رکھنے والے کیمروں سے لیس ہیں۔ یہ سیٹلائٹ، 10 ہزار واٹ کی صلاحیت رکھنے والے مائع کولنگ نظام، توسیع پذیر خطوط کے ڈھانچوں، خلا میں قائم لیزر مواصلاتی نیٹ ورکس اور براہ راست مدار میں مصنوعی ذہانت کے بنیادی ماڈلز کی تربیت جیسی ٹیکنالوجیوں کا تجربہ کریں گے۔ اے ڈی اے اسپیس نے کہا ہے کہ اس مشن سے خلائی کمپیوٹنگ شعبے میں تکنیکی ترقی اور اس کے تجارتی استعمال کو تیز کرنے میں مدد ملے گی۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECH. CITY DRAINAGE DIVISION SRINAGAR.

Abstract of Short Term e-NIT No_ 05_CDM _ OF _2026-27

D A T E D :-14-10-2026

For and on behalf of Lieutenant Governor of Jammu and Kashmir, e-tenders are invited in two-Cover system (Technical and financial) on percentage basis from Registered, Resourceful, Reputed and Experienced firms/contractors for execution of below mentioned work:-

Accord of Administrative Approval : ORDER No:-176 OF 2026 Dated:- 06-10-2026, issued by the Commissioner SMC's office under No.SMC/Plg/2026-27/1349-51 Dated:-06-10-2026

Head of Account : NGT (Additional Financial Assistance) 2026-27

Position of Funds : Approved

S. No.	Name of Work	Advt. Cost (Rs in lacs)	Earnest Money	Cost of tender document (Non-refundable)	Time of Completion
1.	Extension of 250mm diameter delivery pipeline of pumping units upto the main road at Radapora Dewatering Station.	17.60	Rs.35200.00	Rs.1000.00	70 days

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (BOQ) , set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

01.	Period of downloading of bidding documents /sale of tender documents.	15-10-2026 from 10.00 A.M
02.	Bid submission start date	16-10-2026 from 10.00 A.M
03.	Bid submission end date	27-10-2026 upto 6.00 P.M
04.	Date & time of opening of Cover Ist (Technical) bids on line.	28-10-2026 at 02.00 P.M OR Any other subsequent date convenient to the opening authority.
05.	List of Documents to be uploaded:- i. Scanned copy of Cost of tender document in the shape of Bank Receipt. The amount should be deposited in the Srinagar Municipal Corporation bank account in J&K Bank titled F.A/Chief Accounts Officer SMC Srinagar, A/C No. CD/0216010200000007, Branch: Balgarden Karanagar Srinagar, IFC Code: JAKA0GARDEN. ii. Scanned copy of Earnest Money Deposit in shape of Bank Receipt The amount should be deposited in the Srinagar Municipal Corporation bank account in J&K Bank titled F.A/ Chief Accounts Officer SMC Srinagar, A/C No. CD/0216010200000007, Branch: Balgarden Karanagar Srinagar, IFC Code: JAKA0GARDEN. iii. Scanned copy of Valid GST Registration/PAN Card. iv. Scanned copy of experience certificate of similar nature of work. (Issued by the authority not the blow the rank of Executive Engineer). v. Scanned copy of turnover for last 03 financial years. vi. Scanned copy of acceptance of all technical, commercial terms and conditions as per format Annexure "B".	
07.	Bid Opening Authority	Executive Engineer Mech. City Drainage Division SMC Srinagar.

1. The bids shall be submitted in electronic format on the website www.jktenders.gov.in upto said bidding schedule with Digital Signature and no bid will be accepted in physical form.
2. The Executive Engineer Mech. City Drainage Division SMC Srinagar reserves the right to accept or reject all tenders or any tender in part or whole without assigning any reasons thereof.
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of tech. bids.
4. Linked bank account with GSTIN: The contractor/bidder shall disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission, no payment shall be released by this division to any other bank account except one linked with the GSTIN registered number of the successful bidder (As per Circular No.01(Adm) FD of 2025 Dated:- 08-07-2025).
5. Performance Security: The successful bidder has to deposit an amount equal to 5% of the allotted cost as Performance Security in the shape of bank receipt to be deposited in the Srinagar Municipal Corporation bank account titled F.A/Chief Accounts Officer SMC Srinagar No. CD/0216010200000007, J&K Bank Branch: Balgarden Karanagar Srinagar, IFC Code: JAKA0GARDEN Srinagar before issuance of formal allotment order and the same shall be retained till successful completion of work and checking the performance of the equipments upto expiry of DLP. The performance security shall be released after DLP of three years from the successful completion of the work.
6. Additional Performance Security (in case of un-balanced Bid by the Successful bidder L1): - In case of un-balanced bid, the successful bidder L1, shall have to deposit the additional performance security amount in the shape of bank receipt in the Srinagar Municipal Corporation bank account titled F.A/ Chief Accounts Officer SMC Srinagar A/C No. CD/0216010200000007, J&K Bank Branch: Balgarden Karanagar Srinagar, IFC Code: JAKA0GARDEN Srinagar as per the Circular issued by J&K Finance Department Dated:-08-08-2025 vide No. FD-Code/441/2021-02-158 before award of contract.
7. All other terms and condition shall remain same as laid down in the PWD form No. 25.

For further details, terms and conditions log on www.jktenders.gov.in

EXECUTIVE ENGINEER
MECH. CITY DRAINAGE DIVISION SRINAGAR

DIPK-6765/26
Dated: 15/10/2026

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHORITY

Bemina, Bye Pass Near SKI MS Medical College, Srinagar, Kashmir-190018

TEL: 0194-2493191, FAX: 0194-2493180, EMAIL: vcsda-jk@nic.in

e-TENDER NOTICE NO: 13 of 2026-2027 & 14 of 2026-2027

The Employer Vice Chairman, Srinagar Development Authority on behalf of the Lt. Governor, UT J&K Srinagar, invites e-tenders (in single cover system) on Percentage Basis from Approved and eligible contractors registered with J&K State Govt./CPWD/Railways/MES of J&K UT for below mentioned work:

S.No	Name of work	Amount of work	CDR Amount	Class of Contract	Cost of Tender Document	Time of Completion
01	DEVELOPMENT QE SURFACE PARKING OPP JVC HOSPITAL, NEAR FOOTBRIDGE AT BEMINA SGR	Rs. 39.48 Lacs	Rs. 78,960/-	AAY/BEE	Rs. 5000/-	120 Days
02	DEVELOPMENT OF SURFACE PARKING NEAR CHILDREN HOSPITAL AT BEMINA SGR	Rs. 10. 34 Lacs	Rs. 20,680/-	CEE/DEE (Civil)	Rs. 2000/-	60 days

Position of Funds: (Available)

1. Date of Publishing: 15/10/2026
2. The Bidding document can be downloaded from the website http:/jktenders.gov.in from 15/10/2026 (15:00 hours onwards)
3. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http:/jktenders.gov.in from 15/10/2026 (15:00 Hours onwards) to 29/10/2026 (16:30 Hours).
4. The bids received will be opened at 14:00 Hours on 30/1072026.
5. The complete bidding process will be online.

Executive Engineer
Srinagar Development Authority

DIPK-NB-1888/26
Dated: 15/10/2026

Government of Jammu and Kashmir

Public Works (R&B) Department

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Acceptance of Degree in Mechanical Engineering and inclusion of name in the seniority list of Junior Engineers (Mechanical) degree holders -Notice thereof.

NOTICE INVITING OBJECTIONS

WHEREAS, Mr. Fareed Ahmad Khan Gojar, has been appointed as Junior Engineer (Mechanical) in PW (R&B) Department on the basis of Three Years Diploma in Mechanical Engineering.

AND WHEREAS, the Chief Engineer, PW(R&B) Department North Kashmir vide letter No. CE/NK/ESTB/2794 dated 01.07.2025, has submitted the case for acceptance of his B-Tech (Mechanical) Degree and inclusion of his name in the seniority list of Degree Holder Junior Engineers (Mechanical) with the following details :-

Name with Design	Date of confirmation/ appointment	Date of enrollment	Mode of degree	Name of University	Date of passing degree
Fareed Ahmad Khan Gojar (JE)	03.05.2024	2019-2023	Regular	University of Kashmir	28.12.2023

AND WHEREAS, the University of Kashmir authenticated the genuineness of the Degree/ marks certificates vide Online Application No. 97414 dated 02.07.2026.

AND WHEREAS, the above-named Junior Engineer has also furnished an undertaking in the form of a duly attested affidavit, affirming that the degree certificate is genuine, and if proved otherwise the department shall have right to take legal proceedings against him. That in case of any averments made in the affidavit is found to be incorrect or false, the deponent shall be personally responsible.

NOW, THEREFORE , before acceptance of the Degree acquired by the above named Junior Engineer and inclusion of his name at the appropriate place in the seniority list of Degree holders Junior Engineers (Mechanical), objections are invited from the members of the cadre who are likely to be affected. The objections, if any, shall reach this department through Chief Engineer PW (R&B) Department North Kashmir or by Post (addressed to the Financial Commissioner/ACS, PW(R&B) Department, Room No. 518, 5th Floor, Civil Secretariat, Srinagar or via e-mail to compwd@rediffmail.com or through CRU, Civil Secretariat, Srinagar within a period of 21 days from the date of issuance/ publication of the notice. No claim, whatsoever, shall be entertained after expiry of the stipulated time period.

(Hamid Hameed)
Under Secretary to the Government

DIPK-6756/26
Dated: 15/10/2026

Government of Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Principal Regional Family Planning Training Center/ANMT School, Kangan

Subject: -Provisional Selection List of Candidates for Admission to Leftover Seats (Various SAHC Courses Session 2026-27).

Notification

Pursuant to Advertisement Notice Session 2026-27 issued vide No: RFPTC/EST/434-440 Dated:03-10-2026. The list of candidates provisionally selected for Various SAHC Courses Session 2026-27 in RFPTC/ANMT School Kangan is hereby notified as per Annexure "B" to this notification. The provisionally selected candidates are advised to report to the office of the undersigned for completion of admission formalities by or before last date 21th of October 2026, 02:00 pm, along with the following documents in original.

1. Domicile Certificate.
2. Date of Birth Certificate (10th)
3. Marks Certificate 10th & 12th
4. Discharge Certificate.
5. Affidavit from 1st Class Magistrate (proforma available with the office)
6. Any other formalities and certificates required by the institute in accordance with the rules.

Failure to submit the relevant documents will lead to cancellation of candidature.

Note:-

1. In case candidates conceal/ surpass any information at the time of admission, his/her candidature shall be cancelled ab-initio and action as warranted under the rules shall be initiated against such candidates.
2. If any candidate fails to join the institute by or before last date, provisional selection in his/her case will be cancelled.
3. The selection/admission is purely provisional, subject to outcome of verification by J&K State Allied and Healthcare Council, and relevant Certificate issuing Authority.
4. The other terms and conditions shall remain the same as notified in the information Brochure and Notification issued by J&K BOPEE/ J&K State Allied and Healthcare Council, from time to time.

S/d Principal,
Regional Family Planning Training
Center/ANMT School Kangan

DIPK-6783/26 | Dated: 15/10/2026

GOVT OF JAMMU AND KASHMIR

SRINAGAR TRAFFIC POLICE OFFICE

Tel/Fax, 01942455179

TRAFFIC ADVISORY

J&K Police is going to organize a Cycle Race-2026 **"Pedal through Paradise" on Sunday 18th October-2026** on the routes from Lalit Ghat (Police Golf Course) to Nagbal Chowk via Foreshore Road, Lalit Ghat to Harwan via Shalimar. In order to facilitate smooth movement of cyclists on the Boulevard Road Srinagar from Lalit Ghat to Harwan & Lalit Ghat

to Pandach, the road will remain closed for general traffic in the morning from 05:00 AM till the conclusion of Event on Sunday 18th October-2026.In order to have smooth movement of traffic and for convenience of general public/motorists, the following traffic advisory is issued:

All traffic movement on the Boulevard Road from Lalit Ghat till Harwan via Shalimar and Lalit Ghat to Pandach Crossing via Zakoora will be discouraged.

Motorists coming from Harwan New Theed Side are advised to adopt Burzahama via Chandpora - Tailbal - Zakoora - Malbagh - Illahibagh - 90 feet Road & vice versa to reach to their respective destinations.

Motorists coming from Ganderbal / Nagbal side towards Lalchowk are advised to adopt 90 feet Soura road & vice versa to reach to their destinations.

No Traffic shall be allowed from R.M. Bagh Crossing towards Lalit except Participants

People are requested to avoid un-necessary movement on the Boulevard Road from Lalit Ghat till Harwan via Shalimar and Lalit Ghat to Pandach via Zakoora road particularly from 05:00 AM till the conclusion of Event.

No traffic shall be allowed from Badyari towards Lalit Crossing. Similarly, no traffic shall move from Dalgate to Nishat via Badyari to Rainawari onwards. Likewise, no traffic shall be allowed from Nishat to Lal Chowk via Brien P/S Crossing.

Medical emergencies and motorists who are going towards Srinagar Airport will be allowed to move via Foreshore-Dargah-Khanyar Road.

In case any assistance is required, citizens are requested to contact Traffic Police at the Traffic Police Control Room No 103.

PARKINGS:

1. GOLF COURSE
2. BARISTA.
3. ZABARWAN PARK.
4. NEHRU PARK UPTO LALIT CROSSING.

INCONVENIENCE IF ANY IS REGRETTED.

DIPK-6787/26
Dated: 15/10/2026

بھارت کے مصنوعی ذہانت کے سفر کو آگے بڑھانے کیلئے نوجوان آگے آئیں: پیوش گوئل

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت، شری پیوش گوئل نے نوجوان ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو اپنائیں، اپنی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنائیں اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے سفر میں اپنا کردار ادا کریں۔ وکست بھارت کی جانب پیش قدمی کے موضوع پر منعقدہ ایس آر سی سی صد سالہ کانکلیو کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے زور دیا کہ مینوفیکچرنگ (پیداواری شعبے)، ٹیکنالوجی کے استعمال اور مہارتوں کی ترقی میں سرمایہ کاری سے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا ہوں گے اور عالمی معیشت میں ملک کی پوزیشن مضبوط ہوگی۔ شری گوئل نے کہا کہ آج کل ممالک کو مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے مراکز کے طور پر جانچنے کے لیے سیاسی استحکام، مضبوط سپلائی چین، اور منصفانہ وشفاف تجارتی طریقوں کو بنیاد بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ہندوستان کے پاس سرمایہ کاری کو راغب کرنے، مینوفیکچرنگ کو وسعت دینے اور نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کا موقع موجود ہے جس میں شمالی اور شمال مشرقی ہندوستان بھی شامل ہیں تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں اور معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے عملی اطلاق میں مہارتیں حاصل کر کے روزگار کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے لیے خود کو تیار کریں۔ شری گوئل نے کہا کہ آج لینگویج ماڈلز اور دیگر AI سسٹمز کو ایسے عملی آلات میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جنہیں کاروباری ادارے اور عام شہری استعمال کر سکیں۔ 1990 اور 2000 کی دہائیوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہندوستان کی ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ نئی ٹیکنالوجیز کو محض اپنانے تک محدود نہ رہیں، بلکہ ان کی تیاری اور اطلاق میں بھی قائدانہ کردار ادا کریں۔ شری گوئل نے مسلسل سیکھنے اور ذاتی ترقی کی

اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی مہارتوں میں اضافے کو زندگی بھر کی ذمہ داری سمجھیں اور ایسے ابھرتے ہوئے مواقع کی نشاندہی کریں جو کاروباری ترقی، کاروبار کرنے میں آسانی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان تکنیکی پیش رفت کو مختلف شعبوں میں عملی حل میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ 'وکست بھارت 2047' کے وژن کو اجاگر کرتے ہوئے، شری گوئل نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی صد سالہ تقریب تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف 1.4 ارب ہندوستانیوں کا مشترکہ عزم ہے۔ سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے اس پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے کہ احساس کمتری اور شکست خوردہ ذہنیت پر قابو پانا ضروری ہے، انہوں نے اعتماد، بلند حوصلے اور ایک مثبت قومی نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزیر خارجہ جے شنکر کی متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات

مغربی ایشیا میں کشیدگی کے دوران
درمیان تعلقات پر بات چیت

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے عالمی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے تناظر میں کثیر الجہتی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ جے شنکر نے ایشیا مڈل ایسٹ فورم کے ایک سیشن میں شیخ عبداللہ کے ساتھ شرکت کی، جس کا موضوع تھا "مستقبل کی دنیا: طاقت، مقصد اور امکانات۔" سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں جے شنکر نے کہا کہ عالمی نظام میں تبدیلی کی تیز رفتار، طویل مدتی رجحانات اور فوری نوعیت کے جھٹکوں، دونوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اس صورتحال نے ممالک کو نئی شراکت داریوں اور اسٹریٹجک متبادل تلاش کرنے کی جانب راغب کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممالک اپنی مخصوص صورتحال کے مطابق ردعمل ظاہر کرتے ہیں، اور اس کوشش میں لامحالہ نئی شراکت داریاں اور تازہ امکانات تلاش کیے جاتے ہیں۔" جے شنکر نے بھارت اور متحدہ عرب امارات کی شراکت داری کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ بدلتے ہوئے عالمی ماحول کے تناظر میں ہمارے دونوں ممالک کے ردعمل کی ایک بہترین مثال ہے۔ بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں، جو تجارت، ثقافتی تبادلوں اور بحیرہ عرب کے پار مضبوط عوامی روابط پر مبنی ہیں۔ صدیوں تک موتیوں، کھجوروں، مصالحوں، کپڑوں اور ماہی گیری کی تجارت نے مغربی بھارت کو خلیجی خطے سے جوڑے رکھا۔ دونوں ممالک کے درمیان باضابطہ سفارتی تعلقات کا آغاز 1972 میں ہوا، جس کے بعد ابوظہبی اور نئی دہلی میں سفارت خانے قائم کیے گئے۔ متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے کے دوران، جے شنکر نے جارجیا کی وزیر خارجہ ماکا بوچوریشویلی سے بھی ملاقات کی اور ان کے ساتھ کاروبار، مواصلاتی رابطوں، ثقافت اور عوامی سطح کے تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کے روز 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، جے شنکر نے لکھا: "جارجیا کی وزیر خارجہ ماکا بوچوریشویلی سے مل کر خوشی ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا: "ہمارے تعلقات، بشمول تجارت، سیاحت اور تعلیم کے شعبوں میں، مسلسل وسعت اختیار کر رہے ہیں۔ ہم نے کاروبار، مواصلاتی رابطوں، ثقافت اور عوامی سطح کے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بات چیت کی۔" انہوں نے مزید کہا: "خطے میں جاری پیش رفت پر بھی بات چیت ہوئی۔" جے شنکر متحدہ عرب امارات کے تین روزہ دورے (14 تا 16 اکتوبر) پر ابوظہبی پہنچے، جس کا مقصد جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا جائزہ لینا اور علاقائی امور سے متعلق ایشیا مڈل ایسٹ فورم میں شرکت کرنا ہے۔

بھارت کی قیادت میں برکس کی بڑھتی عالمی اہمیت
گھانا نے شراکت داری کے لیے قدم بڑھا دیا

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
افریقی ملک گھانا نے ابھرتی ہوئی عالمی معیشتوں کے اتحاد برکس (BRICS) میں شمولیت کے لیے باضابطہ درخواست دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت کی حمایت سے گھانا عالمی تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی ترقی کے نئے مواقع حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ایک تازہ تجزیے کے مطابق گھانا کی حکومت نے برکس میں شمولیت کی منظوری دے دی ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور گھانا کے وزیر خارجہ سیموئل اوکوڈزیٹو ابلاکوا کے درمیان حالیہ مذاکرات میں اس معاملے پر اہم پیش رفت ہوئی۔ بھارت، جو اس سال برکس کی صدارت کر رہا ہے، نے گھانا کی خواہشات کی حمایت کی ہے۔ جے شنکر کے مطابق نئی دہلی گھانا کے اقتصادی اور ترقیاتی مقاصد کے حوالے سے مثبت رویہ رکھتا ہے، تاہم شمولیت کا حتمی فیصلہ برکس کے موجودہ رکن ممالک کریں گے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ برکس گھانا کو بھارت، چین، برازیل، روس اور دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ برکس کے نیو ڈیولپمنٹ بینک سے بنیادی ڈھانچے، صنعت اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی تعاون کے امکانات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ گھانا سونے، کوکو، باکسائٹ اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ ماہرین کے مطابق برکس ممالک کے ساتھ تعاون سے گھانا اپنی معدنی اور زرعی پیداوار کی قدر میں اضافہ کرنے، نئی صنعتیں قائم کرنے اور روزگار کے مواقع بڑھانے میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برکس کے نیو ڈیولپمنٹ بینک نے اب تک 100 سے زیادہ منصوبوں کے لیے تقریباً 35 ارب ڈالر کی مالی معاونت فراہم کی ہے۔ گھانا اس ادارے کے ذریعے اپنے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے امکانات تلاش کر سکتا ہے۔ گھانا کی حکومت نے واضح کیا ہے کہ برکس کے ساتھ شراکت داری کا مقصد امریکہ، یورپ، عالمی بینک یا بین الاقوامی مالیاتی فنڈ سے تعلقات ختم کرنا نہیں بلکہ اپنے اقتصادی اور سفارتی اختیارات میں اضافہ کرنا ہے۔ تجزیے میں افریقی ممالک کی برکس میں بڑھتی دلچسپی کو عالمی اقتصادی نظام میں تبدیلی کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ، مصر اور ایتھوپیا پہلے ہی اس اتحاد کے مکمل رکن ہیں، جبکہ نائیجیریا اور یوگنڈا شراکت دار ممالک میں شامل ہیں۔

نشے کے خلاف آواز اٹھانے والوں کی سکیورٹی پر جواب دیں بھگونت مان: راہل گاندھی

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی)
کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پنجاب میں نشے کے خلاف آواز اٹھانے والوں کی سکیورٹی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے جواب مانگا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ پنجاب میں نشے کے خلاف آواز اٹھانا اب جان لیوا ہو گیا ہے اور یہ سب اس عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت کے اقتدار میں ہو رہا ہے جو معاشرے کو بدلنے کی بات کرتے تھے۔ انہوں نے مانسا میں نشہ مخالف روزگار مہم چلانے والے پردیپ سنگھ عرف جوجو کو دن دہاڑے گولی مارے جانے کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ واقعہ فیس بک لائیو پر بھی دکھائی دیا تھا۔ مسٹر گاندھی نے سنگرور میں مزدور گرودار سنگھ کے معاملے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے وزیر کے سامنے گاؤں میں نشے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ ان کے خاندان کا الزام ہے کہ اس کے بعد ان پر معافی مانگنے کا دباؤ ڈالا گیا اور انہوں نے اپنی جان دے دی۔ سنگرور میں ہی نشے کے خلاف آواز اٹھانے والے سوہنجیت سنگھ کے معاملے میں حراست کے دوران تشدد کا نشانہ بنائے جانے کے الزامات کا بھی انہوں نے ذکر کیا۔

ایئر انڈیا فروری میں جاپان کے شہر اوساکا کے لیے براہ راست پرواز شروع کرے گی

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی)
ٹاٹا گروپ کی ہوائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی ایئر انڈیا اگلے سال فروری میں دہلی سے جاپان کے شہر اوساکا کے لیے براہ راست پرواز شروع کرے گی۔ ایئر لائن نے جمعرات کو بتایا کہ یہ پرواز 2 فروری 2027 سے شروع ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ایئر انڈیا دہلی سے اوساکا کے لیے براہ راست پرواز فراہم کرنے والی واحد ہوائی کمپنی بن جائے گی۔ اوساکا جاپان کا دوسرا سب سے بڑا شہری علاقہ ہے۔ ایئر انڈیا اس راستے پر بوئنگ 8-787 طیارہ چلائے گی۔ اس میں بزنس کلاس میں 18 ایسی نشستیں ہیں جو مکمل طور پر بستر میں تبدیل ہو سکتی ہیں، جبکہ اکانومی کلاس میں 241 نشستیں ہیں۔ یہ پرواز ہفتے میں 4 دن دستیاب ہوگی۔ اوساکا کے کانسائی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے دہلی کے لیے پروازیں بدھ، جمعہ اور اتوار کو مقامی وقت کے مطابق دن میں 11.50 بجے روانہ ہوں گی۔ وہیں دہلی سے اوساکا جانے والی پروازیں منگل، جمعرات، ہفتہ اور پیر کو رات 10.50 بجے روانہ ہوں گی۔ ٹوکیو (ہنیدا) کے بعد اوساکا جاپان کا دوسرا شہر ہے جو ایئر انڈیا کے فضائی نیٹ ورک میں شامل ہوگا۔ فی الحال جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو کے لیے دہلی سے روزانہ پرواز دستیاب ہے، جبکہ ممبئی سے ٹوکیو کے لیے ایئر انڈیا ہر ہفتے 4 پروازیں چلاتی ہے۔ ایئر لائن کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جاپان جانے کے لیے ہندوستانی مسافروں کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس سے دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی، سیاحتی اور ثقافتی تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔ نئے راستے کے لیے ٹکٹوں کی بکنگ مرحلہ وار ایئر انڈیا کی آفیشیل ویب سائٹ، موبائل ایپ، مسافرین کے رابطہ مرکز، ہوائی اڈوں پر واقع ٹکٹ گھر اور دنیا بھر کے سفری ایجنٹوں کے ذریعے دستیاب کرائی جا رہی ہے۔ ایئر انڈیا نے جاپان کی قومی سیاحتی تنظیم کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سال 2025 میں 3.15 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی سیاحوں نے جاپان کا سفر کیا۔

ایتھوپیا میں اغوا کیے گئے پنجاب کے چار شہری محفوظ بچا لیے گئے

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی)
ایتھوپیا میں گزشتہ 25 ستمبر کی رات اغوا کیے گئے پنجاب کے چار شہریوں کو وہاں کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں نے محفوظ طریقے سے بچا لیا ہے۔ ایتھوپیا میں ہندوستانی سفارت خانے نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے بتایا کہ چاروں ہندوستانی شہری محفوظ ہیں۔ ہندوستانی سفارت خانے نے ان کی رہائی اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا تھا۔ ہندوستانی سفارت خانے کے حکام نے بعد کے روز چاروں ہندوستانی شہریوں سے ملاقات کی۔ اس کے لیے سفارت خانے کو ان سے ملنے کی اجازت ملی تھی۔ حکام نے انہیں ضروری سفارتی امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستانی کھانا اور دیگر بنیادی سہولیات بھی مہیا کیں۔

بھارت کے ساتھ سال کے اختتام تک تاریخی تجارتی معاہدے کی تیاری

کینیڈا امریکہ پر معاشی انحصار کم کرنے کا خواہاں

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
کینیڈا نے بھارت کے ساتھ رواں سال کے اختتام تک ایک جامع تجارتی معاہدہ طے کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کے مطابق ان کا ملک امریکہ پر معاشی انحصار کم کرنے اور بھارت سمیت دیگر بڑی معیشتوں کے ساتھ تجارتی تعلقات مضبوط بنانے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ نئی دہلی میں ایک انٹرویو کے دوران انیتا آنند نے کہا کہ بھارت کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ کینیڈا کی تجارتی تنوع کی پالیسی کا اہم حصہ ہے اور دونوں ممالک مذاکرات رواں سال کے اختتام تک مکمل کرنے کے خواہاں ہیں۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کی حکومت نے آئندہ دس برسوں میں امریکہ کے علاوہ دیگر ممالک کے ساتھ تجارت دوگنی کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ حکمت عملی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تحفظ پسند تجارتی پالیسیوں کے تناظر میں اختیار کی جا رہی ہے۔ کینیڈا کے مطابق بھارت کے ساتھ تجارتی معاہدے سے دونوں ممالک کی سالانہ تجارت 2025 کے 4.30 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2030 تک 70 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون میں پہلے ہی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ کینیڈا کی کمپنی کیمیکو نے بھارت کو یورینیم فراہم کرنے کے لیے تقریباً 8.1 ارب امریکی ڈالر کا معاہدہ کیا ہے، جبکہ کینیڈین کمپنی فیئر فیکس فنانشل ہولڈنگز نے بھارتی آئی ڈی بی آئی بینک میں اکثریتی حصص تقریباً 56.5 ارب ڈالر میں خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ انیتا آنند کے مطابق بھارتی تجارتی مذاکرات کاروں نے گزشتہ ہفتے کینیڈا کا دورہ کیا، جبکہ کینیڈا کے وزیر تجارت منیندر سدھو ایک کاروباری وفد کے ساتھ بھارت پہنچے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے دسمبر میں کینیڈا کے متوقع دورے سے بھی دو طرفہ تعلقات کو نئی رفتار مل سکتی ہے۔ دوسری جانب کینیڈا یورپی یونین کے ساتھ اہم معدنیات، توانائی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی تیاری کر رہا ہے۔ بھارت اور کینیڈا کے تعلقات 2023 میں خالصتانی علیحدگی پسند ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کے بعد سفارتی کشیدگی کا شکار ہوئے تھے۔ تاہم دونوں ممالک اب تجارتی اور اقتصادی تعاون کے ذریعے تعلقات بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انیتا آنند نے کہا کہ تعلقات کی بحالی ایک بتدریج عمل ہے، جس میں قومی سلامتی، خودمختاری اور قانون کی بالادستی کو بنیادی اہمیت حاصل رہے گی۔ یہ پیش رفت عالمی تجارت میں بھارت کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور کینیڈا کی جانب سے نئی اقتصادی شراکت داریوں کی تلاش کو نمایاں کرتی ہے۔

2027 میں بھارت جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی بڑی معیشت بن جائے گا

آئی ایم ایف نے ایشیائی ممالک کی معاشی ترقی کے مختلف رجحانات پر مبنی یہ پیش گوئی کی

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے تخمینوں کے مطابق توقع ہے کہ 2027 تک بھارت جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی چوتھی بڑی معیشت بن جائے گا۔ آئی ایم ایف نے جمعرات کو ایشیائی ممالک کی معاشی ترقی کے مختلف رجحانات پر مبنی یہ پیش گوئی جاری کی۔ آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ اس سال جاپان مروجہ قیمتوں کے حساب سے مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کے لحاظ سے دنیا کی چوتھی بڑی معیشت رہے گا، لیکن 2027 میں بھارت اس کی جگہ لے لے گا اور اس کی جی ڈی پی 4.52 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ تخمینے کے مطابق، اس سال جاپان چوتھے نمبر پر جا جائے گا اور بھارت کے ساتھ ساتھ برطانیہ سے بھی پیچھے رہ جائے گا۔ عالمی معاشی مشکلات کے باوجود بھارت نے حالیہ برسوں میں مضبوط ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے اس ہفتے 2026 کے لیے بھارت کی ترقی کی شرح کی پیش گوئی کو بڑھا کر 7.0 فیصد کر دیا ہے۔ اس کے برعکس، جاپان کو بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی اور دیگر ساختی مسائل کا سامنا ہے جس کی وجہ سے اس ایشیائی ملک کی معاشی ترقی جمود کا شکار ہے۔ امریکہ دنیا کی سب سے بڑی معیشت ہے جس کے بعد چین اور جرمنی کا نمبر آتا ہے۔ جمعرات کو ایشیا وبحرالکاہل خطے کے لیے آئی ایم ایف کا علاقائی اقتصادی آؤٹ لک جاری کرتے ہوئے، ایشیا کے ڈائریکٹر کرشنا سری نواسن نے کہا کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کی وجہ سے توانائی کی قیمتوں میں آنے والے عالمی جھٹکے کے وقت بھارت ایک مضبوط پوزیشن میں تھا۔ انہوں نے کہا بھارت نے اس صورتحال کا سامنا اچھی مضبوط معاشی بنیادوں کے ساتھ کیا۔ معاشی ترقی مستحکم تھی، مالیاتی نظم و ضبط قائم تھا اور ان کے پاس کافی ذخائر موجود تھے۔ اسی تناظر میں انہوں نے اس معاشی جھٹکے کا بہت بہتر انداز میں مقابلہ کیا ہے۔ اس کے برعکس جاپان میں معاشی ترقی کی شرح 2026 میں کم ہو کر 0.7 فیصد رہ جانے کا امکان ہے۔ جاپان کو توانائی کی قیمتوں میں اضافے اور وسیع تر مہنگائی کا شدید سامنا ہے جس کی وجہ سے بینک آف جاپان کو شرح سود تین دہائیوں کی بلند ترین سطح تک بڑھانی پڑی ہے۔ طویل عرصے تک قیمتوں میں مسلسل کمی کا شکار رہنے والے اس ملک میں 2022 کے موسم بہار سے اشیائے صرف کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے، اور ایران سے متعلق جنگ کی وجہ سے توانائی کی قیمتوں میں تیزی نے اس مہنگائی کو مزید ہوا دی ہے۔ ین کی قدر میں گراوٹ، جو موسم گرما کے دوران ڈالر کے مقابلے میں گزشتہ 40 برسوں کی کم ترین سطح پر آ گئی تھی، درآمدات کی لاگت میں مزید اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ جاپان کی بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی بھی معاشی سرگرمیوں پر بوجھ بنتی ہوئی ہے۔

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی بنکاک میں برطانوی وزیر خزانہ جان ہیلی سے ملاقات

دونوں رہنماؤں نے متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 15 اکتوبر (ایم این این)
مرکزی وزیر خزانہ وامور کارپوریٹ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو بنکاک میں برطانیہ کے وزیر خزانہ جان ہیلی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خزانہ نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں بتایا کہ نرملا سیتارمن نے تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر برطانیہ کے وزیر خزانہ جان ہیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سیتارمن نے گزشتہ اقتصادی ومالیاتی مذاکرات کے نتائج کو آگے بڑھانے کے ضمن میں چوتھے ہند-برطانیہ مالیاتی بازار کے مذاکرات اور فن ٹیک سے متعلق اجلاسوں اور ان سے وابستہ آئی یو کے ایف پی کے اجلاسوں کی کامیاب تکمیل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت کے مطابق، اس ملاقات میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے مشترکہ ترجیحات کے حصول اور جی 20 کے عمل کو تعمیری اور جامع بنانے کے لیے برطانیہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے برطانوی ہم منصب کو یہ بھی بتایا کہ ہندوستان 14 ویں اقتصادی ومالیاتی مذاکرات (ای ایف ڈی) کے انعقاد کا منتظر ہے، جن میں اہم معدنیات، ماحول دوست ٹیکنالوجی اور شہری وعلاقائی شراکت داریوں کے شعبوں میں تعاون کی تجاویز زیر غور آئیں گی۔ دونوں فریقوں نے تصدیق کی کہ اگلے اقتصادی ومالیاتی مذاکرات رواں سال دسمبر میں منعقد ہوں گے۔ اس سے قبل، جمعرات کو بنکاک کے سوورن بھومی ہوائی اڈے پہنچنے پر تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفیر نتیش اگروال نے نرملا سیتارمن کا استقبال کیا۔ اس موقع پر تھائی لینڈ کی وزارت خزانہ کے تحت محکمہ خزانہ کے نائب ڈائریکٹر جنرل روچاپا داورن نے بھی ان کا خیر مقدم کیا۔ واضح رہے کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں میں شرکت کے لیے تین روزہ دورے پر بنکاک میں ہیں۔ اس دوران وہ جی 20 اور جی 7 کے وزرائے خزانہ اور مرکزی بینکوں کے گورنروں کے اجلاسوں (ایف ایم سی بی جی) میں بھی شرکت کریں گی۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع
صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2. دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل
3. تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ وتعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اپنے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجیے۔
شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں۔

Account No:0061010100001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاونٹ نمبر دیا گیا ہے
رقم جمع کرکے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں
تا آپ کو رسید روانہ کردی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو۔
نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091
المعلن۔ محمد رحمت اللہ
ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے لئے ایک تعمیری راستہ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جشن دل جیسے اقدامات نوجوانوں کی توانائی کو قوم کی تعمیر، تخلیقی صلاحیتوں اور مثبت سماجی تبدیلی کی جانب گامزن کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر پولیس کے سول ایکشن پروگرام اور نوجوانوں پر مرکوز اقدامات بشمول "رن فار یونٹی" اور آنے والی "پیڈل فار پیراڈائز" ریلی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کوششوں سے اعتماد، کمیونٹی کی شرکت اور نوجوانوں کی شمولیت کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے تمغہ جیتنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان پر حاجتہ رہنے کی تاکید کی جبکہ دیگر شرکا کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ناکامیوں کو مستقبل کی کامیابی کے لئے قدم قدم کے طور پر دیکھیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کا آبی کھیلوں کا ماحولیاتی نظام بڑھتا رہے گا جس سے آنے والے برسوں میں نوجوان کھلاڑیوں کے لئے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ نمبر 2

کے امکانات محدود تھے۔ تاہم، اب سونہ مرگ تک سال بھر رسائی ممکن ہونے کے بعد حکومت اس علاقے کی ترقی کے لیے ایک منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت گرمیوں کے موسم میں رافٹنگ جبکہ سردیوں میں اسکینگ اور اسکیٹنگ جیسی سرگرمیاں شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے، تاکہ سونہ مرگ کو ایڈونچر ٹورازم کے ایک اہم مرکز کے طور پر ترقی دی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ مقامی رکن اسمبلی میر علی کے ساتھ تال میل قائم کرکے علاقے میں سیاحوں کے لیے بھی کشش پیدا کرنے اور دستیاب سہولیات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ ترا کمل اور سونہ مرگ کو سیاحتی مقامات کے طور پر ترقی دینے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ان منصوبوں کو ماضی میں منظوری دی گئی تھی اور ان کے لیے فنڈز بھی جاری کیے گئے تھے، تاہم ضروری اجازت نامے حاصل کرنے میں تاخیر کے باعث ان پر کام آگے نہیں بڑھ سکا اور بعد میں یہ منصوبے منسوخ کر دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات جنگلات، ماحولیات اور جنگلی حیات سے متعلق محکموں کی منظوری حاصل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں، تاہم حکومت تمام ضروری ضابطوں اور طریقہ کار کی پیروی کرتے ہوئے نئے سیاحتی مقامات کو ترقی دینے کی کوشش کرے گی۔ گاندربل ضلع میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریباً 60 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا ہے یا انہیں شروع کیا گیا ہے۔ ان میں دریائے جہلم پر تعمیر ہونے والا ایک اہم پل بھی شامل ہے، جس پر تقریباً 40 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام جاری ہے اور حکومت اسے اگلے سال دسمبر تک مکمل کرنے کا ہدف رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ سڑکوں کے منصوبوں، اسکول کی نئی عمارت اور فروٹ و سبزی منڈی میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے کام بھی شروع کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فروٹ منڈی کے تاجروں نے منڈی کی توسیع اور گریڈ سپر بٹری کی تعمیر کے مطالبات پیش کیے ہیں۔ ان مطالبات پر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔ گاندربل میں بجلی کی نہر میں افراد کے ڈوبنے سے ہونے والی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نہر کے کناروں پر حفاظتی باڑ لگانے کے لیے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے فنڈز فراہم کرنے کی درخواست کرے گی، تاکہ ایسے حادثات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ انہوں نے ضلع میں ٹریفک کی بھیڑ اور دیگر بنیادی مسائل کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ماحولیات کے تحفظ کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے اور گاندربل ضلع میں ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 3

گفتگو رکھنا ہے۔ لداخ میں قبل از تاریخ دور کے چٹانی فن پاروں کے سیکڑوں مقامات موجود ہیں، جہاں جانوروں، انسانی شکلوں اور مختلف علامتی نقوش کی صورت میں قدیم تاریخ کے آثار ملتے ہیں۔ یہ نقوش خطے میں ہزاروں سال سے انسانی زندگی اور تہذیب کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ بجلی کے شعبے میں وزیر اعظم نے 9 میگاواٹ کے ہانو چھوٹے پن بجلی منصوبے اور 66 کے وی کی ڈبل سرکٹ داہ، ہانو اور کھلتسی ٹرانسمیشن لائن کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں سے بجلی کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے، سپلائی میں بہتری لانے اور لداخ میں پن بجلی کی صلاحیت سے استفادہ کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس موقع پر 298 کلومیٹر طویل نمو، پدم اور درچہ سڑک کو بھی قوم کے نام وقف کیا گیا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی جانب سے تعمیر کی گئی یہ سڑک زنسکار وادی کے راستے لیہہ کے نمو کو ہماچل پردیش کے درچہ سے جوڑتی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق یہ سڑک سری نگر۔ لیہہ اور منالی۔ لیہہ شاہراہوں کے علاوہ لداخ پہنچنے کے لیے ایک متبادل راستہ فراہم کرے گی۔ دشوار گزار ہمالیائی علاقے اور بلند پہاڑی درے شنکون لا سے گزرنے والی اس سڑک سے مسلح افواج کی نقل و حرکت اور رسد کے نظام میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ زنسکار کے لوگوں کو صحت، تعلیم، بازاروں اور دیگر ضروری خدمات تک رسائی میں بھی سہولت ملے گی۔ ترقیاتی منصوبوں میں لیہہ کے کشوک باکولا رنپوچے ہوائی اڈے پر 640 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا نیا مسافر ٹرمینل بھی شامل ہے۔ حکام کے مطابق 23,800 مربع میٹر رقبے پر پھیلے اس ٹرمینل میں سالانہ 35 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی گنجائش ہے۔ ٹرمینل میں درجہ حرارت کو بہتر انداز میں برقرار رکھنے اور توانائی کی کارکردگی بڑھانے کے لیے جیو تھرمل توانائی استعمال کی گئی ہے، جس سے کاربن اخراج میں کمی لانے میں بھی مدد ملے گی۔ اس کی تعمیر میں جدید سفری سہولیات کے ساتھ لداخ کے مقامی فن اور ثقافتی ورثے کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ ورچوئل افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان منصوبوں سے سفر آسان ہوگا، بعض علاقوں میں بجلی کی سہولیات بہتر ہوں گی، دیگر علاقوں میں پانی کی دستیابی بڑھے گی اور لداخ کے قدیم تاریخی ورثے کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 4

بنانے کیلئے آبپاشی اسکیموں پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ زراعت پیداوار کو مشورہ دیا کہ وہ پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا (پی ایم کے ایس وائی)، ایکسلریٹڈ اریگیشن بینیفٹس پروگرام (اے آئی بی پی)، ڈرپ آبپاشی اور کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ جزو کے تحت کلیدی اقدامات کو آگے بڑھائے۔ انہوں نے پانی کے استعمال کی کارکردگی بہتر بنانے، آبپاشی کے دائرہ کار کو وسعت دینے اور زرعی زمین کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے میں ان اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ میکانائزیشن اور آبپاشی کو ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے تاکہ فارم کی کارکردگی میں اضافہ ہو، فصلوں کی پیداوار بہتر ہو اور جموں و کشمیر کی مجموعی زرعی معیشت کو مضبوط کیا جا سکے۔ جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹری کی صدارت میں ریاستی سطح کی منظوری کمیٹی (ایس ایل ایس سی) نے جو منصوبہ منظور کیا ہے اس کا مقصد جدید زرعی مشینری تک رسائی کو بڑھانا، آپریشنل کارکردگی بہتر بنانا اور جموں و کشمیر بھر میں ٹیکنالوجی پر مبنی زرعی طریقوں کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ نمبر 5

بڑھتی ہوئی تشویش بن چکا ہے، ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں جو آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ عدالت نے کہا، "یہ ضروری ہوگا کہ جو بھی پالیسی وضع کی جائے وہ زیادہ معقول ہو، جس میں سیاحتی سرگرمیوں اور آلودگی کے درمیان توازن قائم رکھا جائے، اور ساتھ ہی اس شعبے سے وابستہ تمام فریقین کے لیے یکسانیت (uniformity) بھی برقرار رہے۔" بنچ نے نشاندہی کی کہ 'سولر بوٹس' (شمسی توانائی سے چلنے والی کشتیاں) اور 'الیکٹرک بوٹس' (برقی کشتیاں) آپریٹرز کی ضروریات اور جھیلوں کے تحفظ کے درمیان توازن قائم کرنے کا ایک حکمت عملی حل ہو سکتی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ہنگامی خدمات، امن و امان، آفات سے نمٹنے (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) اور حفاظتی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی کشتیوں کو اس حکم سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 6

کہا کہ وعدوں کی تکمیل یا ناکامی کو مختلف وجوہات بیان کر کے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اصل اہمیت کارکردگی اور نتائج کی ہوتی ہے۔ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی منتخب حکومت کی جانب سے دوہری اقتدار کے نظام کا حوالہ دیے جانے سے متعلق سوال پر پونیا نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ دو برسوں کی کارکردگی سے بخوبی واقف ہیں۔ حکومت کا موقف ہے کہ منتخب انتظامیہ اور لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ کے درمیان اختیارات کی تقسیم نے وعدوں کی تکمیل میں رکاوٹیں پیدا کیں، تاہم بی جے پی رہنما نے اس دلیل کو قبول نہیں کیا۔ پنچایت انتخابات منعقد نہ ہونے کے معاملے پر بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرائے جانے کے حوالے سے پونیا نے سوال کیا کہ اس کے لیے ان کی جماعت کس طرح ذمہ دار ہو سکتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر میں پنچایتی راج نظام کے تحت انتخابات منعقد کرانے کی روایت بی جے پی نے شروع کی تھی اور پارٹی نے اس نظام پر موثر انداز میں عمل بھی کیا۔ پونیا نے کہا کہ ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کے انتخابات بھی پہلی مرتبہ بی جے پی کے دور حکومت میں منعقد ہوئے تھے۔ ان کے مطابق اس لیے پنچایت انتخابات میں تاخیر کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار قرار دینے کے الزامات بے بنیاد ہیں۔

بقیہ نمبر 7

بالکل برداشت نہ کرنے، زیادہ چوکسی برتنے اور ہندوستانی کمیونٹی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ امریکی حکام معاملے کی پوری جانچ کریں گے، ذمہ دار لوگوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے اور اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ نمبر 8

حکومت کا ہدف ہے۔ "بدلتے ہوئے سیکورٹی حالات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب پروپیگنڈہ، بد امنی پھیلانے، کام کاج میں خلل ڈالنے، فریب دینے اور تباہی جیسی پانچ طرح کی چنوتی سامنے آ رہی ہیں۔ دہشت گردی اب منظم گینگ تک محدود نہیں ہے۔ خود کش حملہ آور کے طور پر اکیلے حملہ کرنے والے اور پیشہ ورانہ طریقے سے کام کرنے والے دہشت گردوں سے نمٹنا بھی سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے چیلنج بن گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے مسافر طیارے کو حادثہ کا شکار کرنے کی مبینہ کوشش اور بڑے دہشت گردانہ حملے کو روکنے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنے والے کی کپتان ست پھار کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہوشیار اور بہادر شہری بھی دہشت گردانہ سازش کو ناکام بنا سکتا ہے۔ دہشت گردی سے لڑنے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ بیدار شہریوں کی شراکت داری بھی ضروری ہے۔ دفاعی تیاریوں پر انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو روایتی فوجی طاقت کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی اور کم لاگت والے ہتھیاروں کا بھی استعمال کرنا ہوگا۔ اس کے لیے درست نشانہ لگانے والے ہتھیار، ڈرون، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور انسانی انٹیلی جنس کو ایک ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 9

سامنا تھا اور اس کی موت کے حالات ایک منصوبہ بند سازش کی جانب اشارہ کرتے تھے۔ استغاثہ نے طبی شواہد، گواہوں کے بیانات، کال ڈیٹیل ریکارڈ اور واقعے سے پہلے اور بعد میں ملزمین کے طرز عمل کو بھی اپنے مقدمے کی بنیاد بنایا۔ چونکہ مبینہ قتل کا کوئی عینی شاہد موجود نہیں تھا، اس لیے مقدمہ حالات و واقعات پر مبنی شواہد کی بنیاد پر چلایا گیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے 23 گواہوں کے بیانات قلم بند کرائے۔ عدالت نے طبی شواہد تسلیم کیے کہ سسرال میں موت کے حالات اور ملزمین کی جانب سے اپنے بیانات میں پیش کردہ وضاحتوں کا جائزہ لیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

،چائلڈ ہیلپ لائن اور نشا مکت بھارت ابھیان کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ان پروگراموں پر موثر عمل درآمد، درخواستوں کی بروقت کارروائی، خواتین اور بچوں کے لیے معاون خدمات، اہل طلبہ کو تعلیمی امداد اور معاشرے کے کمزور طبقات کی بحالی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شفاف، جواب دہ اور مستحقین پر مرکوز نظام فراہمی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ زیر التوا معاملات اور درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر نمٹایا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام اہل مستحقین کو ان کے جائز فوائد بلا وجہ تاخیر کے فراہم کیے جائیں۔ مستحقین کے ریکارڈ کی باقاعدہ تصدیق کرنے کی بھی ہدایت دی گئی تاکہ معلومات کی درستگی برقرار رہے، دوہری اندراجات سے بچا جا سکے اور امداد حقیقی طور پر مستحق افراد تک پہنچے۔ انہوں نے فیلڈ سطح پر نگرانی کو مضبوط بنانے اور فلاحی اسکیموں کے موثر نفاذ کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان تال میل بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ معاملات کی کارروائی میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کریں، بروقت اصلاحی اقدامات اٹھائیں اور مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق فنڈز کا مناسب استعمال یقینی بنائیں۔

102

کاموں میں تیزی لائیں۔ انہوں نے اراضی کی ضروریات، ضابطہ جاتی منظوریوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کو بھی بروقت حل کرنے پر زور دیا۔

103

اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کے حوالے سے عملی مظاہرے کیے۔ طلبہ کو ہنگامی حالات میں اختیار کیے جانے والے ضروری اقدامات اور ان امور کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا جن سے گریز کرنا چاہیے۔

104

اپنی پارٹی قائم کی گئی۔" غلام حسن میر نے کہا، "ہم اس وقت اقتدار حاصل کرنے کے لیے میدان میں نہیں اترے تھے۔ ہمارا مقصد لوگوں کو ان مشکل حالات سے نکلنے میں مدد دینا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا تھا۔ ہم نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے ملاقات کی۔ ہم نے ان سے سب سے پہلے یہ کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ دفعہ 370 کی منسوخی ان کے انتخابی منشور کا حصہ تھی اور انہوں نے اس پر عمل کیا۔ تاہم، جموں و کشمیر کے لوگوں کو خدشہ تھا کہ اب مرکزی حکومت خطے کا آبادیاتی تناسب تبدیل کرنے اور اس مقصد کے لیے غیر مسلموں کو یہاں آباد کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ہم نے مرکزی حکومت کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے واضح کرے کہ اس کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے ایک بیان جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر کے لوگ ہمارے اپنے لوگ ہیں اور ملک کے دیگر حصوں سے کسی کو یہاں لا کر آباد کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" انہوں نے کہا، "ہم نے اس بات کو بھی یقینی بنانے میں کردار ادا کیا کہ ایسا ڈومیسائل قانون متعارف کرایا جائے جس کے تحت صرف جموں و کشمیر کے باشندے ہی یہاں زمین خرید سکیں اور ملازمتیں حاصل کر سکیں۔ اس کے لیے 15 سال کی رہائش کی شرط رکھی گئی۔ اس وقت عوامی مینڈیٹ نہ ہونے کے باوجود یہ ہمارا قابل فخر کردار تھا۔ اب یہ منتخب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ موجودہ 15 سالہ ڈومیسائل رہائشی شرط کو بڑھا کر 50 سال کرے۔ وہ ایسا کیوں نہیں کرتی؟" غلام حسن میر نے کہا، "میں لوگوں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم نے ان مشکل حالات میں یہ قدم نہ اٹھایا ہوتا تو آج صورتحال کیا ہوتی؟ ہم نے اس وقت لوگوں کو کسی حد تک راحت دلانے کی کوشش کی۔ کیا یہ ہمارا قصور تھا؟ اس کا فیصلہ لوگوں کو خود کرنا چاہیے۔" پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے حالیہ بیان، جس میں انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں پر ریاستی درجہ بحال کرانے کے لیے متحد ہونے پر زور دیا تھا، کے بارے میں غلام حسن میر نے کہا، "ہم نے ابتدا میں ہی ایسی اپیل کی تھی۔ انتخابات سے پہلے بھی ہم نے تمام جماعتوں سے اپیل کی تھی کہ وہ ریاستی درجہ بحال کرانے کے لیے حکومت کے سامنے ایک موثر مطالبہ پیش کرنے کی خاطر متحد ہو جائیں۔

105

کی تمام بستیوں میں پینے کے صاف پانی کی مناسب اور باقاعدہ فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ پانی کے معیار سے متعلق مقررہ ضوابط پر عمل کیا جائے اور پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو موثر طور پر فعال رکھا جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کاموں کی تکمیل اور دیہات کو "ہر گھر جل" سرٹیفکیشن فراہم کرنے کے لیے سرگرمیوں کے لحاظ سے اہداف مقرر کیے۔ انہوں نے مقررہ مدت کے اندر ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے قریبی نگرانی، موثر تال میل اور کاموں میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا ازالہ ترجیحی بنیادوں پر کیا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں افسران کو پینے کے پانی اور دیگر خدمات سے متعلق عوامی مسائل پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے ایسے کاموں کو ترجیح دینے پر بھی زور دیا جو عوام کی فوری ضروریات پوری کرنے کے ساتھ انہیں براہ راست فائدہ پہنچا سکیں۔ آبپاشی کے کاموں اور سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کاموں کی رفتار تیز کی جائے اور معیار کے ساتھ منظور شدہ ضوابط کی پابندی بھی یقینی بنائی جائے۔

106

بھاری اکثریت سے منظور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان قراردادوں کے ذریعے مرکزی حکومت کو واضح پیغام دیا گیا کہ جموں و کشمیر کے عوام اپنے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی چاہتے ہیں۔ حالیہ قرارداد کے ذریعے سنہ 2000 کی اٹانومی قرارداد اور 2024 کی خصوصی پوزیشن کی بحالی سے متعلق قرارداد کی یاد دہانی کرائے مرکز پر اپنی آئینی اور سیاسی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت نے تعلیم، بجلی، سماجی بہبود، روزگار، ٹرانسپورٹ، صحت اور بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں عوام کو راحت پہنچانے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ تعلیمی کیلنڈر کو مارچ سے واپس اکتوبر۔ نومبر کے شیڈول پر لانے کا فیصلہ طلبہ، والدین اور تعلیمی اداروں کے دیرینہ مطالبے کے مطابق کیا گیا، جبکہ اسمبلی میں پرائیویٹ یونیورسٹی بل منظور کرکے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کی گئی۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی میں تفاوت اور اس سے پیدا ہونے والی بے چینی کو دور کرنے کے لئے حکومت نے اپنا کام مکمل کر کے متعلقہ فائل منظوری کے لئے آگے بڑھائی، لیکن یہ معاملہ اب بھی لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر میں زیر التوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے ایسے حساس معاملات کو غیر ضروری تاخیر کا شکار نہیں بنایا جانا چاہئے اور حکومت کی سفارشات پر بروقت فیصلہ لیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ غریب اور مستحق خاندانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے شادی امداد کی رقم 50 ہزار روپے سے بڑھا کر 75 ہزار روپے کی گئی، جبکہ خواتین، طلبہ اور جسمانی طور خاص افراد کے لئے مفت بس سروس شروع کرنا عوام دوست حکمرانی کی ایک نمایاں مثال ہے۔

107

کو اپ گریڈ کرنے کے اقدامات واضح طور پر درج ہوں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں ان تمام شعبوں کی نشاندہی کی جائے جہاں بہتری کی ضرورت ہے اور یاتریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مناسب تجاویز پیش کی جائیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ یاترا شروع ہونے سے کافی پہلے ضروری بنیادی ڈھانچے اور دیگر سہولیات کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان موثر تال میل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروریات کی بروقت نشاندہی اور ان کی بنیاد پر تجاویز پیش کرنے سے بہتر منصوبہ بندی اور یاتریوں کے لیے مناسب انتظامات یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

108

کرتے ہوئے کہا کہ گالف کورس کے مجموعی انتظام کو مضبوط بنانے اور اس کی سہولیات کے موثر استعمال اور دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششیں کی جانی چاہئیں۔ اس موقع پر سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) نے چیف ایگزیکٹیو کو گالف کورس اور کلب ہاؤس کی بہتری و دیکھ بھال کے لئے کئے جانے والے مختلف اقدامات، نئے اراکین کی شمولیت اور اس سال 27 جون کو وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقدہ آر ایس جی سی کے بورڈ آف گورنرس میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں پر کی گئی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔

109

کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کے تحت باقاعدہ سرگرمیاں منعقد کرنے کی ہدایت بھی دی۔ کمشنر سیکرٹری نے گرین بے اینڈ کے مشن کے تحت کالج کے احاطے میں ایک پودا لگایا اور کالج کی صاف ستھری اور سبز کیمپس برقرار رکھنے کی کوششوں کی تعریف کی۔ بعد ازاں کالج کے پرنسپل نے شکریہ ادا کیا اور یقین دہانی کرائی کہ اعلیٰ تعلیم محکمہ کی ہدایت کو حرف بحرف اور روح کے مطابق نافذ کیا جائے گا۔

110

پیرزادہ نثار احمد قریشی بدری نے کی۔ وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اور ساتھ ہی سلسلہ نقشبندی اور بدری شخصیات اور پیر حضرات بھی موجود تھے۔ اس موقعے پر علمائے کرام نے حضرت اولیائے کرام کی عظمت اور شان بیان کی اور ان کی تعلیم کو مشعل راہ قرار دیا۔ انہوں نے حضرت شیخ عبدالرزاق نقشبندیؒ کے علمی اور روحانی کمالات اور اسلامی خدمات پر بھی روشنی ڈالی۔ علمائے کرام نے کہا کہ ملک کشمیر کے اللہ نے سادات حضرات اور اولیائے کرام عظیم نعمت ادا کی، خصوصاً بانی اسلام حضرت سید علی ہمدانیؒ، جن کی عظیم علی کوششوں اور تبلیغ اشاعت کی بدولت خطہ کشمیر دین اسلام کے نور سے منور ہوا۔ اس موقعے پر جمعہ عالیہ کے سجادہ نشین الحاج پیرزادہ نثار احمد قریشی نقشبندی بدری کو جمعیت ہمدانیہ کی طرف سے دستار بندی کی گئی۔ ادھر آج صبح ہی زیارت حضرت خواجہ ضیاء الدین معین الدین نقشبندیؒ (خواجہ بازار نقشبند صاحب) میں ایک روح پرور تقریب کا انعقاد ہوا۔

111

روزگار اینڈ ایجوکیشن مشن (گرامین) (وی بی۔ جی آر اے ایم۔ جی)، پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین (پی ایم اے وائی۔ جی)، سوچھ بھارت مشن۔ گرامین (ایس بی ایم۔ جی)، جموں و کشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (جے کے آر ایل ایم)، راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے)، ہمایت اور انٹیگریٹڈ واٹرشیڈ مینجمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ایم پی) شامل ہیں۔ سیکرٹری نے 'وکست بھارت۔ گارنٹی فار روزگار اینڈ ایجوکیشن مشن (گرامین) (وی بی۔ جی آر اے ایم۔ جی)' کا جائزہ لیتے ہوئے روزگار کی فراہمی، ترقیاتی کاموں کی عمل آوری اور پروگرام کے تحت مالیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ اس پروگرام کے تحت 3.21 لاکھ افراد نے روزگار حاصل کیا جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 59.19 لاکھ افرادی ایام کار پیدا ہوئے۔ انہوں نے مالیاتی نظم و ضبط، اجرتوں اور تعمیراتی مواد کی ادائیگیوں کی بروقت کارروائی، ترقیاتی کاموں کی موثر نگرانی اور ضلعی و بلاک سطح کے اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا تاکہ تمام کام مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوں اور فنڈز کا موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ سیکرٹری نے کہا کہ اگرچہ منصوبہ بندی کا عمل ڈیجیٹل ہے، تاہم حتمی شکل دیتے وقت اکثر غلطیاں اور تضادات سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کریں، اندراجات کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گرام پنچایت سطح کے کارکنان جائز کاموں کی فہرست سے پوری طرح واقف ہوں۔ انہوں نے پی ایم اے وائی۔ جی کا جائزہ لیتے ہوئے ایس ای سی سی اور آواس پلس زمروں کے تحت دیہی مکانات کی تعمیر میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق منظور شدہ 3,34,586 مکانات میں سے 3,27,210 مکانات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، جس سے مجموعی تکمیل کی شرح تقریباً 98 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ ریشی کمار نے ایس بی ایم۔ جی کے دوسرے مرحلے کا جائزہ لیتے ہوئے جموں و کشمیر میں طویل المدتی کے نتائج کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل طرز عمل میں تبدیلی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ توجہ صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ عوام میں صفائی، حفظان صحت اور صاف ستھرے ماحول کے تئیں مستقل احساس ذمہ داری اور ملکیت کے دیرپا احساس کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے این آر ایل ایم کے تحت جموں و کشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن کا جائزہ لیتے ہوئے خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی)، ادارہ جاتی ڈھانچے کی مضبوطی، مالیاتی شمولیت، زرعی و غیر زرعی ذرائع معاش اور لکھ پتی دیدی پروگرام سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا۔ جائزہ میٹنگ میں کمیونٹی کے زیر انتظام ترقیاتی مراکز، صلاحیت سازی کی سرگرمیوں اور دیہی گھرانوں کے لئے ذریعہ معاش اور کاروباری مواقع کو وسعت دینے کی غرض سے رورل لائیولی ہڈ مشن کو مشن یووا کے ساتھ مربوط کرنے کے اقدامات پر بھی غور و خوض کیا گیا۔

112

آنچار جھیل کے اردگرد غیر قانونی تجاوزات کی نوعیت اور وسعت، زمین کی بازیابی کی موجودہ صورتحال اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے نئے تجاوزات کو روکنے اور ماحولیاتی تحفظ و اراضی کے تحفظ سے متعلق قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے واضح ٹائم لائن اور مجوزہ اقدامات کی تفصیلات بھی طلب کیں۔ انہوں نے جھیل کی بگڑتی ہوئی ماحولیاتی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آنچار جھیل کو تجاوزات، آلودگی، کیچڑ اور دیگر انسانی سرگرمیوں کے باعث پیدا ہونے والے دیگر ماحولیاتی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جھیل کے تحفظ اور بحالی کے لئے مسلسل ادارہ جاتی کوششوں، ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات پر موثر عمل درآمد اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک جامع اور مقررہ وقت پر مبنی تحفظ کی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا جس میں غیر صاف شدہ سیوریج اور فضلہ کے اخراج کی روک تھام جہاں ضرورت ہو وہاں سائنسی طور پر نکاسی، جھیل کے قدرتی واٹر چینلز کی بحالی، اس کے کیچمنٹ ایریاز کی حفاظت اور پانی کے معیار کی باقاعدہ نگرانی شامل ہے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ جھیل کی طویل مدتی دیرپائی کو یقینی بنانے کے لئے تمام مداخلتوں کی رہنمائی سائنسی جائزوں اور ماحولیاتی تحفظات سے ہونی چاہیے۔ چیئرمین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آنچار جھیل کا تحفظ حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ شرکت، عوامی بیداری اور ماحولیاتی اصولوں کی سختی سے پاسداری کی اپیل کی جبکہ متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ جھیل کو مزید تنزلی سے بچانے کے لیے فعال انداز اپنائے۔ کمیٹی نے دورے کے ایک حصے کے طور پر شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) کا بھی معائنہ کیا تاکہ ہسپتال کے ویسٹ مینجمنٹ اور نکاسی سے متعلق خدشات اور آنچار جھیل پر اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ کمیٹی نے زور دیا کہ جھیل اور اس کے آس پاس کے ماحولیاتی نظام کو آلودہ ہونے سے روکنے کے لئے بائیو میڈیکل ویسٹ اور ہسپتال کے دیگر فضلے کو ہینڈل، ٹریٹمنٹ اور ٹھکانے لگانے کے لئے مقررہ ماحولیاتی اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ اصولوں کے مطابق سختی سے ٹھکانے لگایا جانا چاہیے۔

113

کے کام کاج پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی اور دیہی سطح پر کوآپریٹو کریڈٹ سٹرکچر کو مضبوط بنانے میں پی اے سی ایس کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ میٹنگ کے دوران شرکا نے متفقہ طور پر بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کو منظور کیا۔ ان میں 31 مارچ 2025 اور 31 مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی برسوں کے لئے بیلنس شیٹس، نفع و نقصان کے کھاتے اور متعلقہ گوشوارے شامل تھے۔ میٹنگ نے مالی برس 2026-27 کے لئے 'ایم/ایس آئی ایم ٹی ایم اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس' کی بطور سٹیچوری آڈیٹر تقرری کی بھی توثیق کی جسے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے منظور کیا تھا۔ بیتا ڈگل نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ پی سی بی کی مالی بحالی، اثاثوں کے معیار میں بہتری اور عوام کا اعتماد بحال کرنا بینک کے انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے 'نان پرفارمنگ اثاثہ جات (این پی اے)' کی وصولی کے لئے نتائج پر مبنی اور مقررہ مدت کے اندر مکمل ہونے والے لائحہ عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ برانچ کی سطح پر وصولی کے واضح اہداف پابندر دینے پر زور دیا اور انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ شاخ کے حساب سے واضح وصولی کے اہداف مقرر کریں، فیلڈ کی سطح پر نگرانی کو مضبوط بنائیں اور ہر سطح پر جوابدہی کو یقینی بنائیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

فیصلہ کن ٹی ۲۰ مقابلے سے قبل ایئر نے بہتر کارکردگی پر زور دیا

حیدرآباد، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں چوتھے ٹی ۲۰ میچ میں ۲۳ رن سے شکست کے بعد ہندوستانی کپتان شریس ایئر نے سیریز کے فیصلہ کن مقابلے سے قبل گیند بازی میں بہتری لانے اور نئی سوچ کے ساتھ میدان میں اترنے پر زور دیا ہے۔ ۲۴۸ رن کے مشکل ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ارشدیپ سنگھ کے زخمی ہو کر میدان سے باہر جانے کے بعد ہندوستانی ٹیم ۱۹.۳ اوور میں ۲۲۳/۹ رن ہی بنا سکی۔ اس جیت کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے پانچ میچوں کی سیریز ۲-۲ سے برابر کر دی ہے۔ اب دونوں ٹیمیں ہفتہ کو بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ہونے والے فیصلہ کن مقابلے کے لیے میدان میں اتریں گی۔ ایئر نے اعتراف کیا کہ ویسٹ انڈیز کے ۲۴۷/۳ کے اسکور تک پہنچنے میں ہندوستانی گیند بازوں کی کارکردگی کمزور رہی۔ ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے ایک اور شاندار سنچری بنائی، جو ہندوستان کے دورے پر ان کی چوتھی سنچری ہے۔ ایئر نے کہا، 'سب کچھ گیند بازی سے شروع ہوا۔ ہم اپنی لائن اور لینتھ کو صحیح طریقے سے نافذ نہیں کر سکے۔ جب آپ ۲۵۰ رن کے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوں تو آپ کو ایک طے شدہ حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوتا ہے۔' انہوں نے کہا کہ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم کا انداز انہیں اچھا لگا، لیکن گیند بازی میں منصوبوں کو صحیح طریقے سے نافذ نہ کر پانا ٹیم کی ناکامی کی وجہ بنا۔ ہندوستانی کپتان نے ویسٹ انڈیز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے حالات کا بہتر فائدہ اٹھایا کیونکہ پچ سے گیند بازوں کو کچھ مدد مل رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ویسٹ انڈیز نے اپنے منصوبوں کو نافذ کیا، گیند میں نے فیلڈنگ کا فائدہ اٹھایا۔ اس لیے کا کریڈٹ ملنا چاہیے۔ انڈیز نے بہت اچھی طرح اچھال تھا اور ٹیم بھی بھرپور فائدہ اسے اس کارکردگی چاہیے۔

مورے نے چاندی کا تمغہ جیتا

لاس ویگاس، 15 اکتوبر (یو این آئی) وشواجیت مورے نے ہندوستانی کشتی کے لیے تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے انڈر 23 ورلڈ چیمپئن شپ میں گریکو رومن کشتی کا چاندی کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں پہلے دو کانسی کے تمغے جیت چکے مورے نے سخت مقابلے کے فائنل کے بعد اس بار ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ جارجیا کے گیا کاروونے نے 12-13 سے کامیابی حاصل کر کے خطاب جیت لیا، جس سے مورے طلائی تمغہ جیتنے سے محض ایک پوائنٹ دور رہ گئے۔ مورے نے اپنی مہم کا آغاز میکسیکو کے اسماک ہرین ناٹا کو 8-10 سے شکست دے کر کیا۔ اس کے بعد کوارٹر فائنل میں انہوں نے ایران کے انڈر 20 ورلڈ چیمپئن آرمین شمسی پور کو 1-8 سے ہرایا۔ سیمی فائنل میں روس کے مانک گیگینیف کو 4-7 سے شکست دے کر مورے نے پہلی بار فائنل میں جگہ بنائی۔

مرلی شنکر کی سرجری ہوئی

لندن، 15 اکتوبر (یو این آئی) جاپان میں ایشیائی کھیلوں کے دوران زخمی ہونے والے ہندوستانی لانگ جمپر مرلی سری شنکر کے ویزی گھٹنے کی سرجری ہوئی ہے۔ اب ان کی پوری توجہ 2027 کے ایتھلیٹکس سیزن میں واپسی پر ہے۔ 27 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے سرجری کی تصدیق کی۔ سری شنکر نے لکھا، "میں بالکل نہیں چاہتا تھا کہ مجھے ان سب مراحل سے گزرنا پڑے، لیکن اس بار میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔ کل لندن کے فورٹیس کلینک میں ڈاکٹر جیڈی ٹولے کی نگرانی میں میرے گھٹنے کی معمولی سرجری ہوئی۔" ستمبر میں ناگویا میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں کے دوران لانگ جمپ فائنل میں سری شنکر کا گھٹنا زخمی ہو گیا تھا۔ بارش سے بھیگے رن وے پر چوتھی کوشش کی تیاری کے دوران وہ ٹیک آف بورڈ پر پھسل گئے، جس سے ان کے دائیں گھٹنے میں موچ آگئی۔

ایشیائی کھیلوں کے تمغہ فاتح کھلاڑیوں سے وزیراعظم مودی کی ملاقات

نئی دہلی، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ کے تمغہ فاتح ہندوستانی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور کھیلوں کے دوران ان کے تجربات سنے۔ اس موقع پر انہوں نے خاص طور پر خاتون کھلاڑیوں کی کارکردگی کی ستائش کی۔ وزیراعظم نے یہاں میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے برسوں میں ہزاروں کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ہدف اولمپک کھیلوں کی میزبانی کرنا ہے۔ ہمارے خواب بڑے ہیں اور انہیں پورا کرنے کا اعتماد ہر ہندوستانی کے پاس ہے۔ جذبہ جب کامیابی میں تبدیل ہوتا ہے تو چہرے پر چمک آتی ہے۔ سب سے بڑی کامیابی ترنگے کی شان بڑھانا ہے۔ آپ نے ترنگے کی شان اور وقار بڑھایا ہے، اس لیے آپ کی کامیابی صرف آپ کی نہیں بلکہ ملک کے کروڑوں شہریوں کی کامیابی ہے۔ میں تمام اہل وطن کی جانب سے آپ سب کو ایک بار پھر مبارکباد دیتا ہوں اور آپ کے کوچ، معاون عملے اور اہل خانہ کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے سابق صدر اے پی جے عبدالکلام کی سالگرہ ہے اور ان کی زندگی اور وژن ہم سب کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے عبدالکلام کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نے طلائی تمغہ جیتنے والی خواتین اور مردوں کی ہاکی ٹیموں کی ستائش کی اور کرکٹ کی دونوں ٹیموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کبڈی کی خواتین اور مردوں کی ٹیموں، نشانہ بازی، باکسنگ، ایتھلیٹکس میں نئے ریکارڈ اور ۲۸ سال بعد ویٹ لفٹنگ میں تمغہ جیتنے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے 'دل دل اور ہٹ دل' کا نعرہ دیا۔ انہوں نے کہا 'ہر میدان پر ترنگے کی شان، کھیلوں میں ہندوستان کی نئی پہچان، ہر کھیل میں نئے چیمپئن، ہمارے عزم اور نئے ریکارڈ۔' وہاں موجود کھلاڑیوں نے بھی 'دل دل اور ہٹ دل' کا نعرہ بلند کیا۔ وزیراعظم نے خاتون کھلاڑیوں کی خصوصی طور پر ستائش کی۔ اس دوران ہرمن پریت کور نے وزیراعظم مودی کو خواتین کرکٹ ٹیم کی جانب سے جرسی پیش کی، جبکہ خواتین ہاکی ٹیم نے انہیں ہاکی اسٹک دی۔ مرکزی کھیل وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے بھی کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا اور کھلاڑیوں کے لیے حکومت کی مختلف اسکیموں کا ذکر کیا۔

آئی آئی ایس سنگائی کپ کا چوتھا ایڈیشن

امپھال، 15 اکتوبر (یو این آئی) انسپائر انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹ (آئی آئی ایس) اور منی پور جوڈو ایسوسی ایشن (ایم جے اے) کے مشترکہ اہتمام میں آئی آئی ایس سنگائی کپ کا چوتھا ایڈیشن 16 سے 18 اکتوبر تک امپھال میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے سنٹر کی پریڈ ہال میں منعقد ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ آئندہ قومی جوڈو چیمپئن شپ کے لیے منی پور جوڈو ٹیم کے انتخابی ٹرائل کے طور پر بھی کام کرے گا، جس میں سب جونیئر، کیڈٹ، جونیئر اور سینئر زمرے کے کھلاڑی حصہ لیں گے۔ آئی آئی ایس کی صدر منیشا ملہوترا نے کہا کہ منی پور جوڈو ایسوسی ایشن خطے میں جوڈو کو فروغ دینے کی کوششوں میں اہم شراکت دار رہی ہے۔ سنگائی کپ نوجوان جوڈو کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیت آزمانے اور قومی چیمپئن شپ میں جگہ بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ٹورنامنٹ کا اختتام 18 اکتوبر کو سینئر مرد اور خواتین مقابلوں کے ساتھ ہوگا، جس کے بعد تمغوں کی تقسیم اور اختتامی تقریب منعقد کی جائے گی۔

چیمپئنز کی مضبوط کھیپ تیار کریں: مانڈویہ

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کے چوتھے مقام پر رہنے کے بعد مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے جمعرات کو قومی کھیل فیڈریشنوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں میں ہندوستان کی برتری برقرار رکھنے کے لیے چیمپئنز کی مسلسل مضبوط کھیپ تیار کریں۔ جائزہ اجلاس میں مانڈویہ نے کہا کہ ہندوستان کو چند تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں پر انحصار کرنے کے بجائے مسلسل نئے چیمپئنز تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "میرا بائی چانو کب تک اکیلے ہمارے لیے تمغے جیتتی رہیں گی، ہمیں مزید 10 میرا بائی چانو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔" انہوں نے فیڈریشنوں سے ٹیلنٹ کی شناخت، بہتر تربیت اور کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح تک پہنچنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی اپیل کی۔ اجلاس میں لاس اینجلس 2028 اولمپکس، 2030 دولت مشترکہ کھیلوں اور دوحہ میں ہونے والے 2030 ایشیائی کھیلوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ مانڈویہ نے کھیلوں کے ماہرین نفسیات، اسپورٹس سائنس ماہرین اور اعلیٰ سطح کے سپلی منٹس کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کھیل وزیر مملکت رکشا کھڈسے نے فیڈریشنوں سے 'کھیلو انڈیا مشن' کے وژن کے مطابق کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی اور ضلعی سطح کی فیڈریشنوں کو بھی مؤثر طریقے سے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلنٹ کی شناخت کے ساتھ کھلاڑیوں کو مناسب تربیت اور ضروری تعاون فراہم کرنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔

ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہتی ہوں: شونی ملر اوئیبو

نئی دہلی، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک چیمپئن اور ویدانتا دہلی ہاف میراتھن ۲۰۲۶ کی بین الاقوامی ایونٹ ایمبیسیڈر شونی ملر اوئیبو نے کہا ہے کہ وہ خواتین کی ۴۰۰ میٹر دوڑ کا عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہتی ہیں۔ اتوار کو نئی دہلی میں ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس کے ۲۱ویں ایڈیشن سے قبل پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ وہ مقابلے میں شریک ایتھلیٹس کی حوصلہ افزائی اور حمایت کے لیے موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا، 'میں ۴۰۰ میٹر دوڑ میں تقریباً ہر خطاب جیت چکی ہوں، اس لیے اب نئے اہداف طے کرنے کا وقت ہے۔ میں عالمی ریکارڈ توڑنے کی کوشش کرنا چاہوں گی۔ حالیہ برسوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ خواتین ایتھلیٹس نے ۴۸ سیکنڈ سے کم وقت میں دوڑ مکمل کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں بھی ایسا کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہوں۔' ہندوستان کے اپنے پہلے دورے کے دوران ملر اوئیبو نے ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف دوڑ نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں لوگ مختلف سماجی مقاصد کے لیے اپنی حمایت ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے خواتین کی بڑھتی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سال کی دوڑ مزید خواتین کو اپنے خوابوں اور اہداف کی جانب پہلا قدم اٹھانے کے لیے متاثر کرے گی۔ ۲۰۲۳ میں بیٹے اور ۲۰۲۵ میں بیٹی کی ماں بننے والی ملر اوئیبو نے کہا کہ دو بار ماں بننے کے بعد انہیں اپنی رفتار دوبارہ حاصل کرنے کے لیے صبر سے کام لینا پڑا۔

موہن بگان کو پہلے پوائنٹس کی تلاش

نئی دہلی، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) ایم جی انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) میں جمعہ کو جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں ایس سی دہلی کا مقابلہ موہن بگان سپر جائنٹ سے ہوگا۔ بنگلورو ایف سی کے خلاف ۲-۳ سے شکست کے باوجود شاندار کھیل پیش کرنے والی دہلی کی ٹیم گھریلو میدان پر سیزن کے پہلے پوائنٹس حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ دہلی نے بنگلورو کے خلاف پہلے ہاف تک برتری برقرار رکھی تھی، لیکن ۸۹ویں منٹ میں گول کھانے کے بعد اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب موہن بگان بھی نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کے ہاتھوں شکست کے بعد واپسی کی کوشش کرے گی۔ موہن بگان کے ڈیفنڈر دیپک ٹانگری معطلی کے باعث میچ میں نہیں کھیل سکیں گے۔ ایس سی دہلی اپنے تیز رفتار اور دباؤ بنانے والے کھیل کے ذریعے موہن بگان کی دفاعی لائن کو مشکل میں ڈالنے کی کوشش کرے گی۔ مہمان ٹیم میں لالیانزوالا چھانگتے، دیمتری پیٹراٹوس اور لسٹن کولاسو جیسے خطرناک حملہ آور موجود ہیں۔

سری لنکا کی ون ڈے ٹیم میں نسانکا کی جگہ لاہرو اودارا

کولمبو، 15 اکتوبر (یو این آئی) سری لنکا کرکٹ نے جمعرات کو بتایا کہ پاتھم نسانکا پاکستان میں ہونے والی سہ فریقی ون ڈے سیریز کے لیے سری لنکا کی ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے، کیونکہ انہیں ابھی کھیلنے کے لیے میڈیکل کلیئرنس نہیں ملا ہے۔ نسانکا کی جگہ لاہرو اودارا کو ون ڈے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اودارا نے ابھی ون ڈے کرکٹ میں ڈیبیو نہیں کیا ہے، تاہم وہ سری لنکا کے لیے پانچ ٹیسٹ اور سات ٹی 20 میچ کھیل چکے ہیں۔ پاکستان کے خلاف پہلے ٹی 20 میں انہوں نے 91 رن بنائے تھے، جبکہ جولائی 2026 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ میچ میں 188 رن کی سنچری ان کی نمایاں کارکردگی رہی۔ 4 اکتوبر کو اعلان کردہ ٹیم میں نسانکا کا نام شامل تھا، تاہم انہیں میڈیکل طور پر فٹ قرار دیے جانے کی صورت میں ہی ٹیم کے ساتھ سفر کرنا تھا۔ دائیں ہاتھ کے اوپننگ بلے باز کو انگلینڈ کے دورے کے دوران ہیمسٹرنگ میں چوٹ لگی تھی، جس کے باعث وہ پاکستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہو گئے تھے۔ نسانکا پاکستان کے خلاف 9 نومبر سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا بھی حصہ ہیں، تاہم ان کی شرکت فٹنس پر منحصر ہوگی۔ انگلینڈ کو شامل کرنے والی سہ فریقی ون ڈے سیریز 18 اکتوبر سے شروع ہوگی اور فائنل 31 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

ہاکی ورلڈ کپ نے 40.33 کروڑ ناظرین کا ریکارڈ بنایا

لوزان (سوئٹزرلینڈ)، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) بیلجیم اور نیدرلینڈز میں منعقد ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ نے ٹیلی ویژن ناظرین کے معاملے میں نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ لائیو کوریج، ہائی لائٹس، تاخیر سے نشر ہونے والے پروگراموں اور ری پیٹ نشریات کے ذریعے دنیا بھر میں مجموعی طور پر ۴۰.۳۳ کروڑ ناظرین نے ٹورنامنٹ دیکھا۔ خواتین اور مردوں کے ورلڈ کپ کے مشترکہ انعقاد نے عالمی سطح پر ہاکی کو غیر معمولی شناخت دلائی اور دنیا بھر کے شائقین کو اس کھیل سے جوڑا۔ کل ناظرین میں سے ۳۰ فیصد ہندوستان سے تھے، جبکہ لاطینی امریکہ اور یورپ میں سے ہر ایک کا حصہ ۱۵ فیصد رہا۔ نیدرلینڈز، جرمنی اور پاکستان بھی اہم مارکیٹوں میں شامل رہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر ہاکی کی فین فالوونگ کتنی مضبوط ہے اور ورلڈ کپ مختلف خطوں کے شائقین کو جوڑنے میں کتنا کامیاب رہا ہے۔ ۲۰۲۶ کے اس ایڈیشن میں خواتین کے ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۲ اور مردوں کے ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۳ کے مشترکہ ٹیلی ویژن ناظرین کے مقابلے میں دگنی تعداد ریکارڈ کی گئی۔ یہ کھیل کی عالمی رسائی اور مقبولیت کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ناظرین کی تعداد میں یہ غیر معمولی اضافہ نہ صرف کھیل کے معیار اور مسابقت کو ظاہر کرتا ہے بلکہ ایف آئی ایچ کی نشریاتی حقوق کی حکمت عملی میں تبدیلی کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد فری ٹو ایئر، یعنی مفت نشریات والے چینلوں پر زیادہ توجہ دے کر کھیل تک رسائی آسان بنانا تھا، تاکہ زیادہ سے زیادہ شائقین کسی ادائیگی والے سبسکرپشن کے بغیر میچوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ٹورنامنٹ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا کر ایف آئی ایچ نے ہاکی کے موجودہ شائقین سے آگے بڑھتے ہوئے دنیا بھر میں مزید لوگوں تک اس کھیل کو پہنچانے کی کوشش کی۔ ناظرین کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ آسان اور مفت نشریات پر مبنی حکمت عملی کسی بڑے بین الاقوامی کھیل ایونٹ کی رسائی کو کس حد تک وسیع کر سکتی ہے۔ ہاکی کے لیے نیا معیار قائم ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ (بیلجیم اور نیدرلینڈز) نے ثابت کر دیا ہے کہ جب عالمی معیار کے کھیل کے مقابلے کو اچھی تنظیم اور نشریاتی حکمت عملی کے ساتھ جوڑا جائے، جس کا مقصد کھیل کو آسانی سے قابل رسائی بنانا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہو، تو ہاکی کے اس بڑے ایونٹ میں عالمی سطح پر کتنے امکانات موجود ہیں۔ یہ نتائج ایف آئی ایچ کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں، جس کی مدد سے وہ اس رفتار کو مزید آگے بڑھا سکتا ہے، ہاکی کے بین الاقوامی ناظرین کا دائرہ وسیع کر سکتا ہے اور دنیا بھر کے شائقین تک اس کھیل کو پہنچانے کا سلسلہ جاری رکھ سکتا ہے۔ ورلڈ کپ کے دوران ناظرین کی تعداد، نشریاتی شراکت داروں اور ایف آئی ایچ کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے ایف آئی ایچ کے صدر طیب اکرام نے کہا، 'ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ ہمارے کھیل کا شاندار جشن تھا، خواہ وہ میدان پر ہو، ناظرین کے درمیان ہو یا پوری دنیا میں۔

وزیرِ اعلیٰ نے گاندربل میں قومی اسکولی کھیلوں کا افتتاح کیا

گاندربل، ۱۵ اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن، گاندربل میں ۷۰ویں قومی اسکولی کھیلوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ملک کی ۲۳ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے آئے نوجوان کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ کے علاوہ دیگر کھیلوں کو بھی زیادہ پذیرائی، تعاون اور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ پانچ روزہ اس کھیلوں کے ایونٹ میں انڈر ۱۷ لڑکوں اور لڑکیوں کے ووشو اور تائیکوانڈو مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں، جن میں ملک بھر سے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کشمیر، بالخصوص گاندربل میں شریک کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس خطے میں ووشو اور تائیکوانڈو کی ایک مضبوط روایت موجود ہے اور یہاں کے کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کر چکے ہیں۔ نوجوان کھلاڑیوں کے جوش، جذبے اور عزم پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ تمام شرکاء پورے جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں گے اور اپنی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا نام روشن کریں گے۔ بچوں کی مجموعی نشوونما میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنی کھیلوں سے متعلق دلچسپیوں کو آگے بڑھانے کی بھی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں پر امتحانات میں زیادہ نمبر حاصل کرنے کے لیے غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بجائے انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور اپنی پسند کے شعبوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔ عمر عبداللہ نے کرکٹ پر غیر متناسب توجہ اور وسائل خرچ کیے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فٹ بال، ہاکی، ووشو اور تائیکوانڈو سمیت دیگر کھیل بھی زیادہ میڈیا کوریج، اسپانسرشپ اور ادارہ جاتی تعاون کے مستحق ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ کھیلوں کا ایسا جامع ماحول تشکیل دینے کی ضرورت ہے جہاں ہر کھیل میں صلاحیت رکھنے والے نوجوانوں کو مناسب مواقع اور حوصلہ افزائی حاصل ہو۔

اسٹبس باہر، ریکلٹن وکٹ کیپنگ کریں گے

گکیبرہا، 15 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کے خلاف گکیبرہا میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے ٹرستان اسٹبس کو ٹیم سے باہر کر دیا ہے۔ ان کی جگہ میتھیو بریٹزکے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بریٹزکے نے جنوبی افریقہ کے لیے اب تک دو ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں - اکتوبر 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف اور جولائی 2025 میں زمبابوے کے خلاف۔ ان میچوں میں انہوں نے کل 14 رنز بنائے ہیں، جبکہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ان کا اوسط 37.03 ہے۔ انہوں نے اپنا آخری فرسٹ کلاس میچ فروری میں کھیلا تھا۔ اس سیزن کے گھریلو میچوں میں وہ نہیں کھیل پائے، کیونکہ وہ نامیبیا اور پھر آسٹریلیا کے خلاف جنوبی افریقہ کی لمیٹڈ اوورز (ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی) ٹیموں کا حصہ تھے۔ ڈارون میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں انہوں نے سنچری لگائی تھی، اور جنوبی افریقہ کے مینجمنٹ کو امید ہے کہ ان کی یہ شاندار فارم ٹیسٹ کرکٹ میں بھی دیکھنے کو ملے گی۔ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے کہا، "میتھ پہلے بھی ٹیم کا حصہ رہے ہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں ان کی فارم بہت شاندار ہے، جس سے انہیں ٹیم میں جگہ بنانے میں مدد ملی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ میتھ کا رویہ اور ان کی شخصیت بہت عمدہ ہے۔" بریٹزکے کے آنے سے بیٹنگ لائن اپ میں تبدیلی ہونا طے ہے۔ کونراڈ نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ ریان ریکلٹن وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کائل ویرینے، جنہوں نے اپنی پچھلی 13 ٹیسٹ اننگز میں ایک بھی نصف سنچری نہیں لگائی ہے، ان کے ابتدائی 11 کھلاڑیوں (پلیئنگ الیون) میں شامل ہونے کا امکان کم ہے، حالانکہ وہ ابھی بھی ٹیم کے ساتھ بنے رہیں گے۔ جنوبی افریقہ کو ابھی یہ طے کرنا ہے کہ کیا ریکلٹن بیٹنگ آرڈر میں نیچے آئیں گے (جس صورتحال میں انہیں ایڈن مارکرم کے ساتھ اوپننگ کرنے کے لیے کسی اور کھلاڑی کو تلاش کرنا ہوگا)، یا پھر وہ وکٹ کیپنگ کے ساتھ ساتھ اوپننگ بھی جاری رکھیں گے۔

چیتن شرما اسکول ٹوٹل ٹی 20-لیگ کے لیگ کمشنر مقرر

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) اسکول اور کالج کے طلبہ کے لیے نئی کرکٹ چیمپئن شپ 'اسکول ٹوٹل ٹی 20-لیگ' (ٹی ٹی ایل) کا آغاز کیا گیا ہے، جس کے افتتاحی سیزن میں 90 سے زائد اسکول شرکت کے لیے تیار ہیں۔ لیگ کے پہلے میچ 22 اکتوبر 2026 سے شروع ہوں گے۔ یہ لیگ پی این پی اسپورٹس مینجمنٹ ایل ایل پی کی جانب سے شروع کی گئی ہے اور سابق ہندوستانی کرکٹر چیتن شرما کو لیگ کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ ٹی ٹی ایل میں اسکولوں اور کالجوں کے لیے الگ الگ مقابلے ہوں گے، جس سے نوجوان کرکٹرز کو دیگر تعلیمی اداروں کی ٹیموں کے خلاف مسابقتی ٹی 20-کرکٹ کھیلنے کا موقع ملے گا۔ لیگ کے آغاز کے موقع پر لیگ کمشنر چیتن شرما نے کہا، "ہندوستان میں باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کی کبھی کمی نہیں رہی۔ چیلنج یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے کھلاڑیوں کو مسابقتی میچ کھیلنے کے زیادہ مواقع نہیں ملتے۔ آپ کھنٹوں پریکٹس کر سکتے ہیں، لیکن ایک مناسب میچ کھیلنے، دباؤ سے نمٹنے اور تجربے سے سیکھنے کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ اسی لیے اس طرح کے ٹورنامنٹ اہم ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکول میں رہتے ہوئے ہی یہ تجربہ حاصل ہو۔ میں اس لیگ کا حصہ بننے اور ان نوجوانوں کو کھیلتے دیکھنے کا منتظر ہوں۔ آپ کبھی نہیں جان سکتے کہ اگلا بڑا کرکٹر کہاں سے سامنے آئے گا۔" لیگ کا آغاز دہلی سے ہوگا اور اس کے بعد نیشنل کیپیٹل ریجن میں پھیلائی جائے گی، جس میں گروگاؤں، نوئیڈا، فرید آباد اور غازی آباد شامل ہیں۔ منتظمین کا منصوبہ آنے والے سیزن میں مقابلے میں مزید تعلیمی اداروں کو شامل کرنے اور بالآخر کالج لیگ کو بھی وسعت دینے کا ہے۔ ایک فٹبال لیگ شروع کرنے کی بھی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

دشیانت شرما ٹیکنیکل کنڈکٹ کمیٹی کے رکن نامزد

جموں، 14 اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کے لیے باعث فخر پیش رفت میں جموں و کشمیر اولمپک ایسوسی ایشن (جے کے او اے) کے صدر دشیانت شرما کو 39ویں قومی کھیلوں 2027 کے لیے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی گیمز ٹیکنیکل کنڈکٹ کمیٹی (جی ٹی سی سی) کا رکن نامزد کیا گیا ہے۔ یہ نامزدگی انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی جانب سے 14 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ خط نمبر IOA/ VI-55/3333 کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ یہ خط راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ اور انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر ڈاکٹر پی ٹی اوشا نے جاری کیا۔ 39ویں قومی کھیلوں کا انعقاد 2027 میں ریاست میگھالیہ میں کیا جائے گا۔ میزبان ریاست کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے مطابق گیمز ٹیکنیکل کنڈکٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جسے کھیلوں کے پروگرام کی تکنیکی نگرانی کی اہم ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ کمیٹی قومی کھیلوں کے مقابلوں کے نظام الاوقات کو حتمی شکل دینے، مختلف کھیلوں میں اندراجات، کھلاڑیوں کی اہلیت، تکنیکی ضوابط اور قومی کھیل فیڈریشنوں کے ساتھ رابطہ و تال میل جیسے اہم امور کی نگرانی کرے گی۔ اس کا مقصد قومی کھیلوں کے مقابلوں کو مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق منظم اور شفاف انداز میں منعقد کرنے کو یقینی بنانا ہے۔ سنانا کماری اس کمیٹی کی چیئرپرسن ہوں گی، جبکہ دیگر اراکین میں روہت چودھری، مہیندر پال سنگھ، وی سنتیل کمار اور دشیانت شرما شامل ہیں۔

مزید پانچ 'ایتھلیٹ رول ماڈلز' کا اعلان کیا

لوزان (سوئٹزرلینڈ)، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے جمعرات کو ڈاکار ۲۰۲۶ یوتھ اولمپک گیمز (وائی او جی) کے لیے مزید پانچ 'ایتھلیٹ رول ماڈلز' کا اعلان کیا ہے۔ یہ لوگ افریقی سرزمین پر منعقد ہونے والے پہلے اولمپک کھیل کے ایونٹ میں نوجوان ایتھلیٹوں کی رہنمائی کریں گی اور انہیں متحرک کریں گی۔ ان نئے ناموں کے شامل ہونے کے بعد، 'ایتھلیٹ رول ماڈلز' کی کل تعداد ۴۱ ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے اپریل ۲۰۲۶ کے وسط میں ۳۱ 'ایتھلیٹ رول ماڈلز' کا اعلان کیا گیا تھا، اور پھر مئی کے وسط میں پانچ اور افراد کو شامل کیا گیا تھا۔ اس گروپ میں مختلف کھیلوں کے اولمپک چیمپئن اور تمغہ جیتنے والے کھلاڑی شامل ہیں۔ انہیں بین الاقوامی فیڈریشنوں کے تعاون سے منتخب کیا گیا ہے اور یہ ڈاکار ۲۰۲۶ پروگرام میں شامل تمام ۲۵ مسابقتی کھیلوں اور ۱۰ انگیجمنٹ کھیلوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ حال ہی میں منتخب کیے گئے پانچ 'ایتھلیٹ رول ماڈلز' درج ذیل ہیں: فرانسیسی سیلر چارلین پیکون، جنہیں حال ہی میں 'ایتھلیٹ رول ماڈل' مقرر کیا گیا ہے، نے ریو ۲۰۱۶ میں طلائی اور پیرس ۲۰۲۴ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ چارلین نے کہا، "نوجوان ایتھلیٹوں کے سفر میں ان کا تعاون کرنا اور کارکردگی کے بارے میں، خاص طور پر ذہنی پہلوؤں سے جڑی اپنا تجربہ ان کے ساتھ شیئر کرنا، میرے لیے ایک بہترین موقع ہے۔" وہیں، آسٹریلیا کی سب سے کامیاب اولمپین اور تیراک ایما میک کیون ڈاکار ۲۰۲۶ میں اپنے لیے ایک خاص 'فل سرکل' کی امید کر رہی ہیں، کیونکہ انہوں نے ۲۰۱۰ میں سنگاپور میں ہونے پہلے یوتھ اولمپک گیمز میں حصہ لیا تھا۔ ایما نے کہا، "اتنے طویل سفر کے بعد واپس یوتھ اولمپکس میں آنا واقعی بہت خاص ہے۔ میں جانتی ہوں کہ میرے کھیل کے سفر کے دوران 'رول ماڈلز' کا مجھ پر کتنا گہرا اثر پڑا ہے۔

دلال، آشو ملک سمیت 10 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا

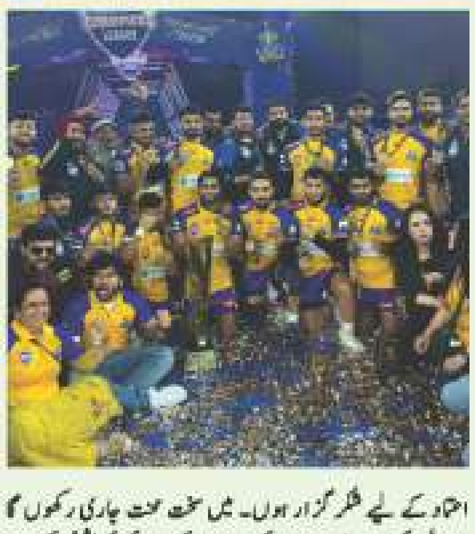

نئی دہلی، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) کبڈی چیمپئنز لیگ (کے سی ایل) کے سیزن-۲ سے قبل پانچ فرنچائزز نے دیوانک دلال اور آشو ملک سمیت ۱۰ کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے۔ لیگ کے آئندہ سیزن کے لیے اب تمام ٹیموں کی نظریں ۱۷ اکتوبر ۲۰۲۶ کو ہونے والی کھلاڑیوں کی نیلامی پر ہیں۔ بھیوانی بلز نے دیوانک دلال اور سونو جگے کو برقرار رکھا ہے، جبکہ شبھ گروسار ہیروز نے آشو ملک کو اپنی ٹیم میں برقرار رکھا ہے۔ کرنال کنگز نے انکت دہیا اور ہرش دیدپال، پانی پت پینتھرز نے نریندر کنڈولا اور وشال نروال، جبکہ گروگرام گروز نے راہل سیٹھ پال، سندیپ کمار اور ساحل بجور کو برقرار رکھا ہے۔ گزشتہ کے سی ایل سیزن میں دیوانک دلال سب سے مہنگے کھلاڑی رہے تھے۔ بھیوانی بلز نے انہیں ۱۹۰۲ لاکھ روپے کی کامیاب بولی لگا کر اپنی ٹیم میں شامل کیا تھا۔ انہیں برقرار رکھنے سے فرنچائز کو آئندہ سیزن میں اپنی ٹیم میں تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ کے سی ایل کے چیئرمین بلوان سنگھ نے کہا کہ کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے سے ٹیموں کو آئندہ سیزن کے لیے مضبوط اور متوازن امتزاج تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا، "سیزن-۲ کے لیے مضبوط، متوازن اور مسابقتی ٹیمیں تیار کرنے کی سمت میں کھلاڑیوں کو برقرار رکھنا ایک اہم قدم ہے۔ فرنچائزز کی جانب سے اپنے کھلاڑیوں پر ظاہر کیا گیا اعتماد کبڈی میں تسلسل اور ٹیم کے امتزاج کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔" ایک منتظم نے کہا، "کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کا اعلان سیزن-۲ کی تیاریوں میں ایک اہم مرحلہ ہے۔ ۱۷ اکتوبر کو ہونے والی نیلامی اور کھلاڑیوں کے لیے مجموعی طور پر پانچ کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ فرنچائزز اب آئندہ سیزن کے لیے متوازن ٹیمیں تیار کرنے پر توجہ دیں گی۔" بھیوانی بلز کے ساتھ برقرار رہنے پر دیوانک دلال نے کہا کہ وہ آئندہ سیزن میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر توجہ دیں گے۔ انہوں نے کہا، "کے سی ایل سیزن-۲ کے لیے بھیوانی بلز کی جانب سے برقرار رکھا جانا میرے لیے فخر اور حوصلہ افزائی کی بات ہے۔ میں فرنچائز کی جانب سے مجھ پر ظاہر کیے گئے اعتماد کے لیے شکرگزار ہوں۔ میں سخت محنت جاری رکھوں گا اور ٹیم کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔" برقرار رکھے گئے کھلاڑی پانچوں فرنچائزز کی ٹیموں کی بنیاد ہوں گے۔

یو اے ای یاس لائنز کے خلاف مہم شروع کرے گی

ابوظہبی، ۱۵ اکتوبر (یو این آئی) کیرون پولارڈ کی قیادت والی موجودہ چیمپئن یو اے ای بلز ۲ نومبر کو جیسن ہولڈر کی یاس لائنز کے خلاف ابوظہبی ٹی-۱۰ ٹائٹل کے دفاع کی مہم شروع کرے گی۔ ۲۰۲۶ کے اس ٹورنامنٹ میں چھ فرنچائز ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں ۲۰ نومبر تک ۳۴ میچ کھیلے جائیں گے۔ یو اے ای بلز میں پولارڈ کے علاوہ سنیل نارائن اور روماریو شیفرڈ شامل ہیں، جبکہ یاس لائنز میں ہولڈر کے ساتھ ڈیوڈ ولی، جیمز ونس اور داسن شاناکا موجود ہیں۔ پہلے دن رائل ڈیزرٹ چیمپئنز کا مقابلہ امریش ایگلز سے، جبکہ یونائیٹڈ ٹائیگرز کا سامنا عربین انصر سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے آخری لیگ میچوں میں یو اے ای بلز کا مقابلہ عربین انصر، یاس لائنز کا رائل ڈیزرٹ چیمپئنز اور امریش ایگلز کا یونائیٹڈ ٹائیگرز سے ہوگا۔

بصارت سے محروم کراس کنٹری ریس کے فاتح کھلاڑیوں کی اعزازی تقریب

سری نگر، ۱۵ اکتوبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن (کے ایم بی اے) کی جانب سے گزشتہ ماہ منعقدہ بصارت سے محروم کھلاڑیوں کی کراس کنٹری ریس کے فاتحین کو اعزاز سے نوازنے کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں کھلاڑیوں کی کامیابیوں، حوصلے، عزم اور کھیلوں کے تئیں جذبے کو سراہا گیا۔ تقریب میں جموں و کشمیر پولیس کے ریٹائرڈ ایس ایس پی فہیم علی، ایس ایس پی اور اوپی پولیس جموں و کشمیر سکیورٹی کے کمانڈنٹ میر راشد، کے ایم بی اے کے صدر مشتاق احمد بھٹ، واٹر اسپورٹس کی ماہر بلقیس میر اور جے کے ایم بی اے کے صدر ریاض وانی سمیت متعدد معزز شخصیات اور ایسوسی ایشن کے اراکین نے شرکت کی۔ اس موقع پر بصارت سے محروم کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں اور کھیلوں میں نمایاں کارکردگی کو تسلیم کیا گیا۔ اس اقدام کو کھیلوں کے شعبے میں شمولیت اور مساوی مواقع کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ ایسوسی ایشن کا کہنا تھا کہ اس طرح کی سرگرمیاں خصوصی ضروریات کے حامل افراد کو کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کے ایم بی اے کے صدر مشتاق احمد بھٹ نے ریس اور اعزازی تقریب کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر بلقیس میر کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس پورے پروگرام کے اخراجات برداشت کیے۔ ایسوسی ایشن نے ہوٹل سنو لینڈ کے مالک کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا اور تقریب کے انعقاد کے دوران ان کے تعاون اور مہمان نوازی کو سراہا۔ اس موقع پر بلقیس میر نے کہا کہ وہ پیرا اولمپک کمیٹی اور اسپیشل اولمپکس کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور حق کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی کھلاڑی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے ادائیگی کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر - 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781